تلخیص و اقتباسات از کتب و رسائل

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجددِ زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

شعبۂ نشرواشاعت
خانقاہ امدادیہ اشرفیہ : گلشن اقبال کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ، امابعد!

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ذاتِ عالی کے خزانے سے فائدہ اٹھانے کے لیے جابجا دعاء مانگنے کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ علّامہ ابن کثیرؒ نے ذکر کیا ہے کہ: ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا، اور پوچھا یارسول اللہ! ہمارا پروردگار کہاں ہے؟ اگر قریب ہے تو اس سے چپکے چپکے دعاء کریں۔ اور دور ہو تو اس کو پکاریں۔ حضور ﷺ نے سن کر سکوت فرمایا۔ اس کے بعد ہی آیتِ ذیل نازل ہوئی۔ ''وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ ط اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ'' (اے محمد ﷺ) اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں کہ (میں ان سے قریب ہوں یا دور؟ تو میری طرف سے ان سے فرمادیجئے کہ:) میں قریب ہوں، میں دعاء مانگنے والے کی دعاء کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعاء کرے۔ ((معارف القرآن از مفتی محمد شفیعؒ، جلد/۱ سورۃ البقرۃ: آیت ۱۸۶))

اسی طرح دوسری جگہ فرمان باری تعالیٰ ''وَقَالَ رَبُّکُمُ ادۡعُوۡنِیۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ'' اور تمہارے رب نے فرمایا کہ: تم مجھے پکارو میں تمہاری دعاء کو قبول کروں گا۔ (سورۃ المؤمن: آیت ۶۰) یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام واحسان ہے کہ بندوں کو اپنی ذاتِ عالی سے مانگنے کا حکم دیا ہے، اور پھر قبول کرنے کا وعدہ بھی فرما لیا ہے۔ درحقیقت دعاء بہت بڑی عبادت ہے، جیسا کہ اسی آیتِ مبارکہ ہی کے آخر میں دعاء کو عبادت سے تعبیر فرما کر روگردانی کرنے والوں کے لیے سخت وعید فرمائی۔

یہی وجہ ہے کہ سرورِ عالم ﷺ نے بھی دعاء کو عبادت کا مغز قرار دیا ''اَلدُّعَاءُ مُخُّ الۡعِبَادَۃِ'' دعاء عبادت کا مغز ہے۔ (مشکوٰۃ المصابیح ص:۱۹۴) یعنی چھلکے کے اندر جو اصل چیز ہوتی ہے اسے مغز کہتے ہیں۔ اور اسی مغز کے دام ہوتے ہیں۔ اگر بادام کو پھوڑو تو اس میں سے گری نکلتی ہے۔ اور اسی گری کی اصل قیمت ہوتی ہے۔ اگر چھلکوں کے اندر گری نہ ہو تو ''بادام'' ''بے دام'' ہو جاتا ہے۔ عبادتیں بہت سی ہیں، اور دعاء بھی ایک

عبادت ہے، لیکن یہ ایک بہت بڑی عبادت ہے، عبادت ہی نہیں عبادت کا مغز ہے اور اصلِ عبادت ہے۔ اس لیے کہ عبادت کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ جلَّ شانہٗ کے حضور میں بندہ اپنی عاجزی اور ذلت پیش کرے، اور ظاہر و باطن کے جھکاؤ کے ساتھ بارگاہِ بے نیاز میں پوری نیاز مندی کے ساتھ حاضر ہو، اور چونکہ یہ عاجزی والی حضوری دعاء میں سب عبادتوں سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس لیے دعاء کو عین عبادت اور عبادت کا مغز فرمایا۔ دعاء کرتے وقت بندہ اپنی عاجزی اور حاجت مندی کا اقرار کرتا ہے، اور سراپا نیاز ہو کر بارگاہِ خداوندی میں اپنی حاجت پیش کر کے للچاتا اور گڑگڑاتا ہے اور قادرِ مطلق کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلا کر سوال کرتا ہے۔ تو اس کا یہ شغل سراپا عبادت بن جاتا ہے۔ ((ماخوذ از انوار البیان ج ۸؍ سورۃ مؤمن))

چونکہ دعاء عبادت ہی عبادت ہے، اس لیے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰہِ مِنَ الدُّعَاءِ“ کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعاء سے بڑھ کر کوئی چیز بزرگ اور برتر نہیں (مشکوٰۃ المصابیح ص: ۱۹۴ عن الترمذی)

اور آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ: ”مَنْ لَّمْ یَسْئَلِ اللّٰہَ یَغْضَبُ عَلَیْہِ“ جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے (ترمذی شریف ص: ۳۳۷۳)

انسان اپنی بھلائی اور بہتری کے لیے جتنی تدبیریں کرتا ہے، اور دکھ، تکلیف اور نقصان اور ضرر سے بچنے کے لیے جتنے طریقے سوچتا ہے ان میں سب سے زیادہ آسان، مؤثر اور معتبر طریقہ دعاء کرنا ہے۔ نہ ہاتھ پاؤں کی محنت، نہ مال کا خرچہ، بس دل کو حاضر کر کے دعاء کر لی جائے۔ غریب، امیر، بیمار اور صحت مند، مسافر اور مقیم، بوڑھا اور جوان، مرد ہو یا عورت، مجمع ہو یا تنہائی، ہر شخص دعاء کر سکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ”لَا تَعْجِزُوْا فِی الدُّعَاءِ فَاِنَّہٗ لَنْ یَّھْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ اَحَدٌ“ دعاء کے بارے میں عاجز نہ بنو، کیونکہ دعاء کے ساتھ ہوتے ہوئے ہرگز کوئی شخص ہلاک نہ ہوگا۔ (الترغیب والترہیب للحافظ المنذری)

سچ یہ ہے کہ دعاء مؤمن کا ہتھیار ہے۔ اسی لیے مجدّد الملّت حکیم الامّت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں کہ: ”دعاء تدبیر سے زیادہ معتبر ہے“

ہمارے حضرت والا حضرت اقدس، جنیدِ زماں، تبریزِ دوراں، رومیٔ ثانی، مجددِ دوراں، شیخ العرب و العجم مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے دعاء کی افادیت واہمیت کو بہت ہی پیارے انداز سے مثال دیکر سمجھایا۔ فرمایا کہ: دعاء کرنا ایسا ہے جیسے بجلی کا سوئچ دبایا، بجلی پاور ہاؤس سے آئی، اور بلب روشن ہوگیا۔ پس سرچشمۂ رحمتِ حق اُس بندہ کی طرف متوجہ ہوجاتا ہے جو دعاء کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے۔ دعاء مانگتے وقت ایک جملہ قلب میں آیا کہ ہم مانگنے لگے کام بننے لگے۔ دعاء مانگتے ہی حق تعالیٰ کی عنایت ہماری کارسازی شروع کردیتی ہے۔ اور دعاء قبول تو اسی وقت ہوجاتی ہے، مگر ظہور میں حکمت کے مقتضیٰ سے کبھی تاخیر ہوجاتی ہے، اور قبول ہونے کے لیے ظہور لازم نہیں جیسے حمل کا وجود ہوگیا مگر ظہور بعد میں ہوتا ہے۔ (خزائنِ شریعت و طریقت ص: ۶۳،۶۴)

اسی طرح ایک اور جگہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے دعا نہ کرنے کے مذموم ہونے کو ایک مثال سے یوں سمجھایا کہ: جیسے کوئی کریم کہے کہ میری کھڑکی کو کھٹکھٹاؤ تو میں عطا کرونگا۔ پھر اگر کوئی نہیں کھٹکھٹاتا تو اس میں نعمت کی ناقدری ہے، اور کریم سے استغناء ہے، پھر محروم رہے تو کیا تعجب ہے۔

دورِ حاضر میں امتِ مسلمہ جن مصائب وآلام سے دوچار ہے اس کے بنیادی اسباب میں سے ایک سبب رجوع الی اللہ اور اللہ تعالیٰ سے دعاء نہ مانگنا بھی ہے، یا جس یقین، جن آداب کو ملحوظ کر کے دعاء مانگنی چاہئے۔ ہم سے اس سلسلے میں بہت کوتاہی ہورہی ہے۔ چنانچہ حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانویؒ فرماتے ہیں کہ: جب سے امتِ مسلمہ نے خلوت میں اور راتوں کو اللہ رب العزت کے سامنے ہاتھ پھیلانا چھوڑا ہے تو اس وقت سے دن بھر لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلا رہی ہے۔

الغرض آداب وعنوان اور مسنون طریقہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے بھی آدمی دعا صحیح طریقہ سے نہیں مانگتا (۱) اس بات کے پیشِ نظر حضرت صوفی محبوب زکریا صاحب دامت برکاتہم خلیفہ مجاز بیعت عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں یہ داعیہ پیدا ہوا کہ ہمارے پیارے مرشد، شیخ العرب والعجم، عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ وملفوظات اور

(۱) دعاء کے آداب مستقل طور پر "آدابِ دعاء" کے عنوان سے آرہے ہیں۔

عمومی وخصوصی دعاؤں سے ضروری عنوانات کے تحت مختلف دعاء کے کلمات کو یکجا کر دیا جائے،، تاکہ ہر شخص انہیں آسانی سے پڑھ کر، ان کے مطابق اپنے پروردگار سے اپنی حاجت کو طلب کر سکے۔ یقیناً حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے دعا کو اس قدر بہترین انداز میں پیش کیا ہے کہ جو بھی قاری ان دعاؤں کے کلمات کو اپنی زبان سے ادا کرے گا وہ یوں محسوس کرے گا کہ گویا اللہ تعالیٰ اس کی التجا کو سن رہے ہیں، اور اپنی رحمت نچھاور کر رہے ہیں۔ اور یہ تو کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ اہل اللہ کی دعائیں دردِ دل سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔

دعائیہ کلمات حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے بے شمار مواعظِ حسنہ اور مطبوع وغیر مطبوع ملفوظات (سی ڈیز و کیسٹز) میں موجود ہیں، جنہیں حضرت صوفی شاہ محبوب زکریا صاحب دامت برکاتہم نے حضرت والا کے مواعظ سے اکٹھا کیا، اور بعض علماء نے انہیں جمع کیا، اور مکررات کو حذف کر کے مختلف عنوانات کے تحت انہیں مرتب کیا، پھر جہاں کسی ایک ماخذ سے اقتباس تھا تو وہاں اس کا حوالہ دیدیا اور جہاں ایک سے زائد مواعظ و ملفوظات سے اخذ کیا تو وہاں طوالت کے خوف سے حوالہ جات نہیں دئے جا سکے، تاہم اس سلسلے میں غیر مطبوع مواد تقریباً آٹھ سی ڈیز میں موجود تھا جن سے اس کتاب میں مدد لی گئی، اور اب الحمد للہ! حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک وپُرسوز دعاؤں کا مجموعہ ہدیہءِ قارئین ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ محبی ومحبوبی، سیدی وسندی، شیخ العرب والعجم حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے درجات کی بلندی کے لئے اور حضرت اقدس پر اپنی کروڑں رحمتوں وبرکتوں کے نزول کے لئے دعا فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت محبوب زکریا صاحب دامت برکاتہم کو جزائے جزیل عطا فرمائے جنہوں نے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی کتب ومواعظ اور صوتی بیانات سے ان دعاؤں کو اکٹھا کرنے کی ترغیب دی اور اس کارِ عظیم کے محرک ہوئے، اللہ تعالیٰ ان کی اور جملہ معاونین کی اس کاوش کو اپنی بارگاہِ عالی میں بلا استحقاق شرفِ قبولیت سے نوازے، اور اسے ہم سب کے لیے ذخیرہءِ آخرت بنائے، اور ہمارے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، اور ہمیں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات پر عمل

کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ہماری دعاؤں میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی برکت سے اثر ڈال دے، اور دعا پڑھنے کے بجائے عاشقانہ طریقے سے دعاء مانگنے کی توفیق حضرت والا کی دعاؤں کے اس مجموعہ کے ذریعے نصیب فرمائے۔ اور ہماری دعاؤں کو محض اپنے فضل وکرم سے قبول ومنظور فرمائے۔ آمین

راقم

یکے از خدّام حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ

آدابِ دعاء

(۱) دعاء مانگنے والا یقینِ کامل کے ساتھ دعاء کرے۔ (مشکوٰۃ)

(۲) دعاء کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنی چاہئے۔ (طبرانی)

(۳) باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر دعاء کرنی چاہیے۔ (مشکوٰۃ)

(۴) چھوٹی سی چھوٹی چیز کی بھی دعاء اللہ سے کرنی چاہیے۔ (ترمذی)

(۵) دعاء مانگنے والے کا کھانا، پینا اور لباس حلال ہونا چاہیے۔ (مشکوۃ)

(٦) دعاء میں اپنے گناہوں کا اعتراف بھی کرنا چاہیے۔ (صِحَاح سِتّہ)

(۷) اپنے کو مقدم کر کے تمام مسلمانوں کے لیے دعاء مانگنی چاہیے۔ (صحاح ستہ)

(۸) بار بار (کم از کم تین مرتبہ) ایک دعاء کو مانگے۔ (مسلم شریف، حدیثِ عائشہؓ)

(۹) شروع اور آخر میں درود شریف پڑھنا چاہیے۔ (طبرانی)

(۱۰) گناہ اور قطع رحمی کی دعاء نہیں کرنی چاہیے۔ (مسلم شریف)

(۱۱) ہاتھوں کو اٹھا کر دعاء کرنی چاہیے اور یہ ہاتھ سینے تک اٹھانے چاہئیں۔ (ابوداؤد)

(۱۲) دعاء کے آخر میں ''آمین'' کہنا چاہیے، اور ہاتھوں کو منہ پر پھیر لینا چاہیے۔ (ابوداؤد)

(۱۳) دعاء پڑھنے کے بجائے دل کی گہرائی اور ذوق سے دعاء مانگنی چاہیے۔

حیا آتی ہے تیرے سامنے میں کس طرح آؤں
نہ آؤں تو دلِ مضطر کو لے کر پھر کہاں جاؤں
(شاہ محمد احمد صاحبؒ)

کریم کی تعریف

دنیا میں کوئی آدمی کسی کے سامنے اپنی ضرورت کو پیش کرنے سے پہلے اس کی شان، صفات، خصلت کو معلوم کرتا ہے، اسی طرح ہمارے پیارے مرشد وشیخ رحمتہ اللہ علیہ نے بارہا اللہ تعالیٰ کی صفتِ ''کریم'' کی تعریف ومفہوم کو دلنشین انداز سے بیان فرمایا (جو درج ذیل ہے) تاکہ جو بھی دعا مانگنے والا ہو وہ باری تعالیٰ کی شانِ کریمی کے مفہوم کو جب سمجھ لے گا تو وہ ناامید نہیں ہوگا۔

اللہ کا ایک نام کریم ہے اور کریم کی تین تعریف بیان کرتا ہوں،

۱۔ ''اَیْ مُتَفَضِّلُ بِدُوْنِ الْاِسْتِحْقَاقِ'' حق نہیں بنتا ہے پھر بھی مہربانی کرنے والا۔

۲۔ ''اَیْ مُتَفَضِّلُ بِلاَ مَسْئَلَةٍ وَلَا وَسِیْلَةٍ'' بغیر سوال اور بغیر وسیلہ کے دینے والا۔

۳۔ ''اَیْ مُتَفَضِّلُ فَوْقَ مَایَتَمَنّٰی بِهٖ الْعِبَادُ'' جتنا انسان تمنّا کرے اس سے زیادہ عطا کرنے والا۔ (نفس کے حملوں سے بچاؤ کے طریقے)

عفو، عافیت اور معافات کی حقیقت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ: دنیا میں کونسی نعمت سب سے بڑی ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عافیت''۔ اب ''عافیت'' اور ''معافی'' اور ''عفو'' ان اصطلاحات کی صحیح تعریف ومفہوم ہر ایک آدمی کو معلوم نہیں ہے۔ چنانچہ حضرت والا کی شانِ شفقت ہے کہ ہم جیسے ناقصوں پر کرم فرماتے ہوئے اپنے بیان ودعا سے قبل اس قسم کے کلمات کی تشریح کرتے ہیں:

تین باتیں مانگی گئی ہیں عفو اور عافیت اور معافات۔ عفو کے معنی ہیں اللہ! ہمارے گناہوں کو معاف کردے اور اس پرستاری کا پردہ ڈال دے۔ ملا علی قاری لکھتے ہیں کہ: عفو کے معنی ہیں ''مَحْوُ الذُّنُوْبِ وَ سِتْرُ الْعُیُوْبِ'' اور عافیت کے معنی ہیں: اَلسَّلَامَةُ فِی

الـدِّيْـنِ مِـنَ الْـفِتْـنَةِ '' کہ ہمارے دین کو سلامت رکھیئے تمام گناہوں سے اور ہر فتنہ سے، وَالسَّلَامَةُ فِی الْبَدَنِ: اور ہمارے بدن میں سلامتی نازل کیجئے ''مِـنْ سَيِّئِی الْأَسْقَامِ وَالْـمِـحْـنَةِ'' یعنی بُری بُری بیماریوں سے اور سخت تکلیفوں سے۔ دین میں سلامتی عطا فرما، گناہوں سے حفاظت فرما۔ اور یا اللہ! بری بیماریوں سے بچا نزلہ، زکام اور حرارت مراد نہیں ہے مراد کینسر ہے، گردے کی پتھری ہے، بلڈ کینسر ہے، اور خطرناک بیماریاں۔ اور معافاۃ کے معنی ہیں: ''أَنْ يُّعَـافِيَكَ اللّٰـهُ مِـنَ النَّاسِ وَيُعَافِيَهُمْ مِّنْكَ '' کہ اللہ تعالیٰ! مخلوق کو بچائے ہمارے شر سے اور مخلوق کے شر سے ہم کو ۔ (وعظ فضائل توبہ بحوالہ مرقاۃ: ۲۴۵/۵، نیز بیان ڈھلکا نگر مسجد۔ ڈھاکہ CD4)

دعا کی قبولیت کے لیے کلمات

حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے مفسر کبیر علامہ آلوسیؒ کی تفسیر روح المعانی کے حوالے سے دعا کی قبولیت کے لئے اسمِ اعظم اور اس کی عام فہم تشریح کی ہے۔

تفسیر روح المعانی میں ہے اگر اپنی دعا قبول کرانا چاہتے ہو تو ''يَـــاذَا الْـــجَلَالِ وَالْإِكْــــرَامِ '' تین دفعہ پڑھ لو، کیونکہ اس میں اسمِ اعظم ہے، اور ''يَــــاذَا الْـــجَلَالِ وَالْإِكْـرَامِ '' کے معنی بھی کم لوگ بتا سکیں گے۔ ''يَـاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْـرَامِ '' کے معنی ہیں: ''ذُوْالْاِ سْتِغْـنَـاءِ الْمُطْلَقِ وَالْفَضْلِ الْعَامِّ '' انسانوں میں بعض لوگ مستغنی تو ہیں مگر ان کا فیض عام نہیں ہے۔ مگر اللہ نے فرمایا میں مستغنی ہوں، تم سے بے نیاز ہوں مگر سارے عالم کا خیال رکھتا ہوں، میرا فضل عام ہے۔ بس اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔ آمین

حضرت یعقوب علیہ السلام کی ایک دعا

حضرت یوسف علیہ السلام جب حضرت یعقوب علیہ السلام کو مل گئے تو آپ نے بھائیوں کو معاف فرما دیا اور فرمایا: لَاتَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ یعنی آج تم پر کوئی الزام نہیں لیکن بھائیوں کو فکر ہوئی کہ بھائی یوسف علیہ السلام نے تو معاف کر دیا لیکن خوف ہے کہ اللہ تعالیٰ نہ معاف کریں تو انہوں نے اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ سے ہماری معافی کرا دیجئے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے ان کی معافی کے لئے اللہ تعالیٰ سے بارہ سال دعا کی تو حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے لئے وہ دعا لے کر آئے جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کو معاف کیا جنھوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کنوئیں میں ڈالا تھا۔ وہ دعا حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کے طفیل ہمیں حاصل ہو رہی ہے، ملاحظہ فرمائیے:

''یَارَجَاءَ الْمُؤْمِنِیْنَ لَاتَقْطَعْ رَجَائَنَا'' اے ایمان والوں کی آخری امید! '' لَاتَقْطَعْ رَجَائَنَا'' ہماری امیدوں کو منقطع نہ کیجئے اور ''یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا اے فریادیوں کے فریاد رسی کرنے والے! ہماری فریاد رسی فرما، وَیَامُعِیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِنَّا، اے مومنوں کے مددگار ہماری مدد فرما۔ وَیَامُحِبَّ التَّوَّابِیْنَ تُبْ عَلَیْنَا'' اے توبہ کرنے والوں کو محبوب رکھنے والے! ہماری توبہ کو قبول فرما۔ آمین (وعظ علاماتِ مقبولین)

اے میرے پیارے ربّا! تجھے اپنی شانِ کریمی کا واسطہ

دنیا میں جب کسی چھوٹے بچے کو اپنے والد سے کسی چیز کی ضرورت ہو تو وہ انتہائی پیار و محبت سے مانگتا ہے کہ ابّا کے دل میں شفقتِ پدری جوش میں آجاتی ہے۔ اور جو تمام ابّاؤں کا ربّا ہے اور جو تمام والدین کے دل میں محبت کا ذرہ دینے والی ذات ہے، اس ذات سے کس قدر مسکنت سے مانگنی چاہئے؟ اس کو پیارے مرشد دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے مخصوص کلمات سے ہماری تربیت و تعلیم کے لئے مانگ کر دکھایا ہے:

اے اللہ! مولانا رومی نے آپ کی شان میں فرمایا ہے:

اے ز تو کس گشتہ جانِ ناکساں

دستِ فضل تست در جانہا رساں

اے اللہ! بہت سے نالائق بندے آپ کے کرم اور مہربانی و رحمت سے لائق بن گئے، کتنے گنہگار آپ کی رحمت سے ولی اللہ ہو گئے۔ ہماری نالائقیوں پر رحم فرمائیے اور توبہ کی توفیق عطا فرمائیے اور ہم سب کو اللہ والی زندگی اور اپنے دوستوں کی حیات نصیب فرمائیے۔(28-06-1997،نمبر 02)

ہم نالائق ہیں لیکن آپ تو لائق ہیں، اپنے کرم سے ہم نالائقوں پر مہربانی فرما دیجئے۔آپ کریم ہیں ''یَامُتَفَضِّلُ بِدُوْنِ الْاِسْتِحْقَاقِ وَالْمِنَّةِ'' آپ مہربانی کر دیجئے بغیر استحقاق کے، کیوں کہ ہمارا حق نہیں بنتا، لیکن باوجود نالائقیوں کے آپ مہربانی فرما دیجئے۔آپ کریم ہیں ''یَامُتَفَضِّلُ بِلَامَسْئَلَةٍ وَلَاوَسِیْلَةٍ'' ہم نے جن نعمتوں کا سوال نہیں کیا اور نہ ہمارے پاس اس کا وسیلہ ہے آپ اس کو بھی عطا فرما دیجئے۔ ''یَامُتَفَضِّلُ فَوْقَ مَایَتَمَنّٰی بِهِ الْعِبَادُ'' اللہ! ہماری تمناؤں سے زیادہ ہم سب کو عطا فرما دیجئے۔(نفس کی حقیقت اور اس کے شر سے حفاظت،CD6،نفس کے حملوں سے بچاؤ کے طریقے)

اے خدا! آپ کا آفتاب اور سورج جو دنیا کے آسمان پر چمک رہا ہے یہ جنگل میں گائے، بھینس کے گوبر پر اور لید اور نجس گندگی پر اثر ڈالتا ہے، اپنی شعاعیں نہیں ہٹاتا کہ تم جیسے خبیث اور لید اور پائخانہ اور گوبر پر میں اپنی پاک شعاعیں کیوں ڈالوں؟ تو اے اللہ! آپ کی رحمت کے آفتاب کا کیا ٹھکانہ ہے! اگر آپ اپنی ایک شعاعِ رحمت ہم نالائقوں پر ڈال دیں تو ہماری نجاستیں پاکی سے اور ہمارے اخلاقِ رذیلہ اخلاقِ حمیدہ سے بدل جائیں گے۔(لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ،CD08)

آپ کا نام بہت بڑا نام ہے، جتنا بڑا آپ کا نام ہے اتنا ہم پر رحم فرما دیجئے۔ ہمارا منہ چھوٹا ہے شرم بھی آتی ہے، لیکن اگر ہم آپ سے نہ مانگیں تو ہم کس سے مانگیں، اس لیے کہ آپ کریم ہیں، اور آپ کی رحمت سے ہم فریاد کرتے ہیں کہ ہم نااہلوں پر فضل کر دیجئے۔ اور نیکو کاروں کے بھی آپ رب ہیں اور گناہ گاروں کے بھی آپ رب ہیں۔(مؤمن کی شان، Cd5، 69-37,5)

اے اللہ! ہم اپنی پستی اور اپنی کمتری اور اپنی غلامی کی ذلتوں کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی نالائقیوں، کوتاہیوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے آپ کے کرم اور آپ کے لائق ہونے کا یقین رکھتے ہیں کہ آپ کریم ہیں۔ کریم کی تعریف ملا علی قاری نے روایت کی ہے کہ: کریم وہ ہے جو نالائقوں پر فضل کردے، ہم آپ کے کریم ہونے کے واسطہ سے بھیک مانگتے ہیں کہ آپ ہم سب کو ہماری نالائقیوں کے باوجود اپنے اولیائے صدیقین کا مقام نصیب فرما دیجئے، اور ہماری جانوں کو جذب فرما لیجئے، اور اپنی تمام انعامات کے خزانے جلد سے جلد برسا دیجئے، کیونکہ ہمارے دن قریب ہوتے جارہے ہیں، اتنا پہلے خزانے برسا دیجئے تاکہ ہم آپ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔ یا اللہ! ہم آپ کی نعمتوں کی شکرگزاری کے ساتھ ہم آپ کے پاس آئے ہیں آپ ہم سب سے راضی ہوجائیں، اپنی ناراضگی ہم سب سے اٹھا لیجئے، اور اپنی رحمت سے اپنی رضا کی حیات نصیب فرما دیجئے۔ ناراضگی کی زندگی سے ہم سب کو نجات عطا فرما دیجئے۔ آمین (اتباعِ سنت، CD4)

دنیا وآخرت سنوار دے!

حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

علامہ آلوسی اپنی مشہور تفسیر روح المعانی میں ''وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ'' (الحدید، آیت ۲۰) کی تفسیر فرماتے ہیں کہ: دنیا متاع غرور یعنی دھوکہ کی پونجی کب ہے؟ ''اِنْ اَلْھَتْکَ عَنِ الْاٰخِرَۃِ'' اگر دنیا آخرت سے غافل کردے ''وَاِنْ جَعَلْتَ الدُّنْیَا وَسِیلَۃً لِلْاٰخِرَۃِ وَذَرِیْعَۃً لَّھَا فَھِیَ نِعْمَ الْمَتَاعُ'' اور اگر تم دنیا کو آخرت کا وسیلہ اور ذریعہ بنالو تو یہ دنیا بہترین پونجی ہے۔ چنانچہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات اور دعاؤں میں ایسی دنیا کو مانگا گیا ہے جو آخرت کے لئے مضر نہ ہو اور آخرت کی کامیابی کے حصول کا ذریعہ ہو اور جو دنیا، آخرت کی تباہی کا ذریعہ ہو اس سے پناہ مانگی ہے:

یا اللہ! دنیائے فانی سے ہمارے دل کو اچاٹ کردے، اور اپنی محبت کو غالب کردے، اور ہماری دنیا بھی راحت والی اور عافیت والی بنادے، اور آخرت بھی راحت وعافیت والی

بنادے۔ جب اہلِ دنیا کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی ہوں تو ہم سب کی آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی فرما، اور ہم کو ضرورت سے زیادہ راحت کی دنیا عطا کردے کیونکہ ہم کمزور ہیں، اللہ! ہم زیادہ مجاہدے اور مشقتیں نہیں برداشت کرسکتے اس لیے ہم سب کو عافیت کی، راحت کی دنیا بھی عطا فرمادے کہ ہم کسی کے محتاج نہ ہوں اپنا ہی محتاج فرما۔

(تین قسم کے گناہ پر چار قسم کا عذاب CD7)

یااللہ! دنیا بھی اتنی دے دے کہ کوئی ہمیں حقیر نہ سمجھے۔ (بیان خانقاہ گلستان جوہر، CD7۔ وعظ نمبر 65 لذتِ قربِ خدا)

اے اللہ! ہم سب کو سلامتی اعضاء اور سلامتی ایمان سے زندہ رکھئے۔ گردہ میں پتھری، کینسر، فالج، لقوہ، تصادم ایکسیڈنٹ، جملہ خطرناک حالات، امراض اور فتنوں سے بچا کر رکھئے۔ سلامتی اعضاء اور سلامتی ایمان سے زندہ رکھئے، سلامتی اعضاء اور سلامتی ایمان سے اُٹھائیے، عافیتِ دارین نصیب فرمائیے۔ صحت اور عمر میں برکت عطا فرمائیے۔ یہ دعا ہم سب کے لئے اور ہر مومن کے لئے قبول فرمالیجئے۔ (وعظ نمبر 07، خوشگوار ازدواجی زندگی)

دونوں جہاں کا دکھڑا اختر تو رو چکا ہے
اب اس پہ فضل کرنا یارب! ہے کام تیرا

ہماری دنیا بھی بنادیجئے کہ وہ پردیس ہے اور آخرت بھی بنادیجئے کہ وہ ہمارا وطن ہے۔ اے اللہ! آپ ہمارے دونوں جہانوں کے مالک ہیں، دُنیا کے بھی اور آخرت کے بھی، آپ ہمارے دونوں جہاں سنوار دیجئے۔ یااللہ! ابّا اپنے بچّوں کو پردیس میں بھی آرام سے رکھنے کی کوشش کرتا ہے، اور وطن میں ان کے لیے مکان اور بلڈنگ بنانے کی فکر کرتا ہے۔ آپ تو ہمارے ربّا ہیں، ہمیں پردیس میں آپ نے بھیجا ہے، آپ ہماری دُنیا بھی بنادیجئے کہ ہم آرام سے رہیں۔ آپ کو خوب یاد کریں اور آپ کی نافرمانی سے بچیں۔ (وعظ نمبر 63 حقوق الرجال)

اے خالقِ حیات! آپ نے ہمیں زندگی عطا فرمائی اگر آپ کا فیصلہ نہ ہوتا تو ہم زندہ نہ ہوتے، اس لیے ہم اپنی حیات کے خالق سے رجوع کررہے ہیں کہ آپ نے ہمیں پیدا کیا آپ ہماری زندگی کو اللہ والی زندگی بنا دیجئے۔ ہر لمحہ حیات کو، ہماری ہر سانس کو اپنی مرضی کے مطابق گزارنے کی توفیق عطا فرما کر، ہماری زندگی کی ہر سانس کو ہفتِ اقلیم کی سلطنت سے افضل بنا دیجئے، اور ہماری کوئی سانس آپ کی نافرمانی میں نہ گزرے۔ آپ کی ناراضگی میں نہ گزرے ہم اس کی فریاد کرتے ہیں اور اس کے اسباب و وسائل اختیار کرنے کی توفیق مانگتے ہیں وسائل، یعنی اہل اللہ کی صحبت، اپنی اصلاحِ نفس کی فکر اور آپ اپنا نام لینے کی توفیق اور آپ اپنے دوستوں کو جو کچھ بھی عطا کرتے ہیں آپ ہم سب کو اپنی رحمت سے کریم ہونے کے صدقہ میں عطا فرمائیے۔ (لذتِ ذکر، درسِ مثنوی CD5)

یا اللہ! دنیا تو پردیس ہے، یہاں تو چند دن رہنا ہے۔ ہم یہاں عیش والے بن گئے اور مرنے کے بعد قبر و دوزخ کی زندگی ہم نے بھلا دی۔ یہاں کا عیش سب بیکار ہے اس لیے میرے مالک! ہمارے پردیس کی زندگی کو بھی آرام والی، عزت والی بنائیے اور اس سے زیادہ ہماری وطنِ آخرت کی زندگی کو عزت و راحت والی بنائیے۔ جن اعمال سے یہ چیزیں ملتی ہیں ان کی توفیق دیجئے اور ہمیں نفس کی غلامی سے چھڑا کر، شیطان کی غلامی سے چھڑا کر، یا اللہ! اپنی غلامی اور اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی غلامی نصیب فرما دیجئے۔ (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تشریح، حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ CD8)

اے اللہ! ہمارا وطن یعنی جنت بنا دیں کہ ایمان پر خاتمہ کر کے قیامت کے دن بے حساب بخشش فرما کر ہم کو بھی، ہماری ماؤں، بہنوں، بیٹیوں سب کو جنت میں داخل فرما دے۔ (وعظ نمبر 63 حقوق الرجال)

اپنے پیار کے قابل بنادے!

اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباعِ کامل پر موقوف فرمایا، اور اتباعِ سنت کا مطلب اپنی صورت و سیرت، ظاہر و باطن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ بنانا، اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اتباعِ سنت کی توفیق اللہ تعالیٰ سے مانگے بغیر نہیں ملتی، چنانچہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے الہامی الفاظ میں اس دعا کو اس طرح مانگا ہے کہ:

یا اللہ! ہماری صورت و سیرت کو اپنے پیار کے قابل بنادے۔ سو فیصد ہمت دے دے اور روڑے ہٹا دے، اور ہمارے گرد و پیش کو، ہمارے ماحول کو تقوی ساز بنادے کہ تقوی آسان ہو جائے۔ آمین (بیوی سے حسن سلوک کی تشریح CD7)

اے اللہ! ہم سب کو مجسم اپنا مقبول اور پیارا بنالیجئے، اور اپنے پیار کے اعمال بھی دے دیجئے، اور پیار کی صورت بھی دے دیجئے، اور پیار کی سیرت بھی دے دیجئے، اور اپنے پیار کے قابل تقویٰ بھی دے دیجئے، اور تمام گناہوں کو چھوڑنے کی ہمّتِ مردانہ بھی عطا فرما دیجئے، قلب کو طہارت دے دیجئے، قالب کو حفاظت دے دیجئے۔ آپ کی رحمت اور آپ کے دستِ کرم کا انتظار ہے:

ؔ غالبی برجاذباں اے مشتری
شایدر درماندگاں را واخری

اے میرے خریدار! آپ گناہوں کی طرف کھینچنے والی تمام قوتوں پر غالب ہیں۔ گُناہوں کے معاملہ میں ہم عاجز و مغلوب ہو رہے ہیں۔ آپ اپنے کرم سے ہم کو خرید لیجئے، اور ہمیں ہمارے دست و بازو کے حوالے نہ کیجئے، ہمارے دست و بازو سے ہمیں کھینچ لیجئے، اور اپنی رحمت سے توفیق و ہمّت دے دیجئے۔ مرتے دم تک ایک گناہ بھی ہم سے نہ ہو، اور اگر کبھی خطا ہو جائے تو توفیقِ توبہ سے ہمیں اِس طرح پاک کیجئے اور اس طرح پیار کیجئے جیسے ماں چھوٹے بچے کو پاخانہ کرنے کے بعد دُھلا دیتی ہے اور پھر کپڑے بدل

کر اسے پیار بھی کرتی ہے۔ آپ ہمیں توفیقِ توبہ دے کر اپنے آبِ رحمت میں نہلا دیجئے، اور ہمارے لباسِ فاسقانہ کو لباسِ تقویٰ سے تبدیل کر دیجئے اور پھر آپ ہمارا پیار بھی لے لیجئے۔ (وعظ نمبر 35 صحبتِ اہل اللہ اور جدید ٹیکنالوجی)

سارے عالم میں اپنے عاشقوں کا ساتھ نصیب فرما!

قرآن وحدیث میں تقوی وطہارت وخشیتِ الٰہیہ اور گناہوں سے احتیاط کے لئے صحبتِ صالحین اور عاشقانِ خدا کی صحبت کی ترغیب کثرت سے آئی ہے۔ اس لئے اگر کسی کو صحبتِ صالحین کی نعمت مل گئی تو گویا کہ اس کو بہت بڑی دولت مل گئی۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اس نعمتِ عظمیٰ کو اپنی دعا میں مانگا ہے کہ:

میری زبان میں اور میرے دِل میں، اور میرے جسم میں، اور میرے دردِ دل میں، اور زبان ترجمانِ دردِ دل میں اور طاقت وتوانائی میں اللہ تعالیٰ! بہت ہی برکت دے دے۔ اے خدا! عالَم میں زمین کا کوئی ایک میٹر کا ٹکڑا نہ باقی رہے، جہاں آپ کے عاشقوں کا ایک گروہ اختر کے ساتھ ہو، اور اس گروہِ عاشقان کی صحبتوں کے ساتھ مجھے پھرا پھرا کے آپ کی عطا کردہ بھیک دردِ دل کی سارے عالم میں نشر ہو۔ (وعظ نمبر 47 ہم کس کو ملتے ہیں؟ اور ہم کو کون پاتا ہے؟)

اللہ تعالیٰ! سارے عالم میں مجھے گروہِ عاشقاں عطا فرمائیے اور اس گروہِ عاشقاں کے ساتھ سارے عالم میں اختر سفر مانگتا ہے، تاکہ اللہ کی رحمت اور اللہ کی مغفرت، اللہ کی عظمت اور اللہ کی تجلیات کے گیت گاتے ہوئے اختر سارے عالم کو ثابت کر دے کہ اللہ کے نام میں جو مزہ ہے دنیا میں کہیں نہیں پاؤ گے وہ بے مثل ہے اس کا مزہ بھی بے مثل ہے۔

؎ وہ شاہِ دو جہاں جس دل میں آئے
مزے دونوں جہاں سے بڑھ کے پائے

(مصائبِ آسمانیہ اور زمینیہ سے نجات 1982-09-25،CD3)

اللہ! آپ کے عشّاق شرق وغرب، شمال وجنوب زمین کے جس حصّہ میں پوشیدہ ہوں، اے خدا! ان کو پہچاننے کی مجھے بصیرت عطا فرما، ہم سب کے لئے ان کی لقاء اور التقاء کو مقدر فرما دے۔ یا اللہ! ہم اپنی نادانی سے ان سے نہ بھی ملیں تو آپ ان کو ہم پر کریم فرما کر ان کی ملاقات ہمارے لئے مقدر فرما اور ان کی صحبتوں سے ہم کو

؎ آہن کہ بپارس آشنا شد
فی الفور بصورتِ طلاء شد

کا مصداق بنا۔ جیسے لوہا پارس پتھر سے مل کر سونا بن جاتا ہے ہمیں ایسے عاشقوں سے ملاقات کرادے جن کے دلوں سے ہمارے دل مل کر سونا بن جائیں یعنی اے اللہ! آپ کے عاشق اور دیوانے ہوجائیں اور متقی ہوجائیں اور ہم سب کو اپنے اسلاف کے طرزِ عمل پر کردے۔ یا اللہ! ہمیں اولیاء کے اخلاق واعمال عطا کردے، ان کا جیسا دل عطا کردے۔ آمین

اپنا باوفا بنادے اے میرے مولیٰ!

اپنے محسن سے بے وفائی اور اس کی نافرمانی کرنا فطرت انسانیہ کے خلاف ہے۔ اور حق تعالیٰ کی ذات سب سے زیادہ انسان کی محسن اور مشفق ہے۔ لہٰذا اس ذات کی نافرمانی اور احکاماتِ خداوندی کی مخالفت کس قدر سنگین جرم اور بے وفائی ہے! چنانچہ محسنِ حقیقی کی فرماں برداری اور وفاداری کو حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اردو عربی دعاؤں میں نہایت دردِ دل سے مانگا ہے کہ:

اللہ تعالیٰ مسافر کی دعا کو ردنہیں کرتا، اللہ تعالیٰ! ہم سب کو اللہ والا بنادے، اور تقویٰ والی زندگی عطا فرما، اور غیر اللہ سے ہمارے قلب وجان کو پاک کردے، اور اے خدا! ہم سب کو سوفیصد وفادار بنادے، بے وفائی کے کمینے پن سے ہماری جانوں کو پاک فرما۔

(1997-07-06، نمبر 02)

اے اللہ! ہم آپ کو ناخوش کر کے جس وقت حرام خوشیاں درآمد کرتے ہیں ہمارے کمینے پن کی کوئی انتہاء نہیں ہوتی، کچھ تو حیاء وشرم اور خوف ہم سب کو اتنا نصیب فرمادیجئے کہ

وہ خوف آپ کے اور آپ کی نافرمانیوں کے درمیان میں حائل ہو جائے۔

اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَاتَحُوْلُ بِہٖ بَیْنِی وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ.

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ خَطَایَانَا کَمَا بَاعَدْ تَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

اے اللہ! مجھ میں اور گناہوں میں اتنا فاصلہ فرما جتنا مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہے۔آمین (04-07-1997)

گناہوں کی عادت چُھڑا اور معافی عطا فرما!

یا اللہ! **ھُنَالِکَ دَعَازَکَرِیَّارَبَّہٗ** کے تحت ہم سب آپ سے رحمتِ جذب کی فریاد کرتے ہیں۔ اور اُس رحمت کی درخواست کرتے ہیں جس سے گناہ چھوڑنے کی توفیق عطا ہوتی ہے، اور اس رحمت کی درخواست کرتے ہیں جس سے بدبختی اور شقاوت سے نجات ملتی ہے۔ (وعظ: تجلیاتِ جذب نمبر 03)

خدائے تعالیٰ! ہم میں جس کو جو گناہ کا کینسر ہو، بدنظری، لڑکوں سے عشق بازی، لڑکیوں سے، ٹیڈیوں سے تاک جھانک کرنا، جھوٹ بولنا، ٹیلیویژن کے پروگرام دیکھنا، وی سی آر، ننگی فلمیں، ویڈیو، تمام جتنے بھی یا اللہ! آپ کے غضب اور قہر کے اعمال ہیں۔ ہم سب کو، ہمارے گھر والوں کو اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ خواتین کو برقعہ پہننے کی توفیق عطا فرما۔ یا اللہ! ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اپنے پیارے نبی ﷺ کا جی خوش کریں اور اپنی حرام خوشیوں سے توبہ کرلیں۔ (وعظ تجلیات جذب نمبر 04)

یا اللہ! جن لوگوں نے داڑھی ابھی نہیں رکھی ان کو رکھنے کی توفیق عطا کردے، اور ایسی محبت دیدے جو بے تابانہ ہو کر تیرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جیسی شکل بنالے اور قیامت کے دن اے خدا! جب یہ حاضر ہوں تو تیرے حضور میں یہ شعر پیش کردیں۔

؎ ترے محبوب کی یارب شباہت لے کے آیا ہوں
حقیقت اس کو تو کردے میں صورت لے کے آیا ہوں

نفس وشیطان کی غلامی سے چھڑا کرا ے اللہ! سوفیصد اپنی غلامی اور فرماں برداری کی حیاتِ طیّبہ نصیب فرمادیجئے۔ (تین قسم کے گناہ پر چار قسم کا عذاب CD7)

ہم سب کو اپنی راہ کا مرد بنادے، رجال بنادے جس کو تو نے قرآن میں نازل فرمایا ہے: رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۔اللہ! ہم سب کو اپنے راستے کا مرد بنا دے گناہ چھوڑنے میں ہمتِ مردانہ عطا فرمادے۔ (غفلت کا علاج 1982-1-30،CD3)

اے خدا! گناہوں کو چھوڑنا نہ یہ کہ آسان، بلکہ لذیذ فرمادیجئے۔ اور ہم سب کو اللہ والی حیات نصیب فرمادیجئے۔ اے خدا! گناہوں کو چھوڑ کر ہم ایک شکر نہیں، کروڑ کروڑ شکر ادا کریں۔ جس گناہ سے آپ ہمیں نجات عطا فرمادیں تو اے خدا! ہم اس عنوان سے شکر ادا کریں گے کہ اگر ساری دنیا کے ذرّے ذرّے زبان بن جائیں' ساری کائنات کے ہر ذرّہ کی زبان سے اے اللہ! ہم آپ کا شکر ادا کریں تو ایک گناہ سے نجات کا شکریہ ہم ادا نہیں کر سکتے۔ اس لیے سارے گناہوں کو چھوڑ دینے کی توفیق عطا فرمادیجئے۔ (وعظ نمبر 21 اہل اللہ اور صراطِ مستقیم)

اگر کہیں خطا بھی ہو جائے بشریت کے طور پر، تو استغفار و توبہ، اتنا رونا، اتنی آہ وزاری نصیب فرمایئے کہ آپ کے فضل اور آپ کی رحمت کے دریا میں جوش آجائے کہ اے میرے بندے! اب بس کر، بہت رو چکا زیادہ روئے گا تو سر میں درد ہو جائے گا۔

؎ اب کہیں پہنچے نہ تجھ سے ان کو غم
اے میرے اشکِ ندامت اب تو تھم

کی آواز آنے لگے اتنا زیادہ رونے کی توفیق ہو کہ اللہ کی رحمت کے دریا میں جوش آجائے ۔آمین (تعمیر وطنِ آخرت CD3،25-10-1992)

(ماہِ ربیع الاول کی ایک دعا) اللہ تعالیٰ اس مبارک مہینہ میں ہم کو تمام گناہ چھوڑنے کی ہمّت عطا فرمائیں تاکہ ہم سچّے عاشقِ رسول بن جائیں ۔(وعظ نمبر 36 عشقِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح مفہوم)

اے اللہ ! مُجھ کو ہمّت اور حوصلہ عطا فرما، اور میرے دوستوں کو بھی حوصلہ عطا فرما۔ جانوروں اور سوروں اور کتّوں کی سی زندگی سے نجات عطا فرما کر اللہ والی حیات ہم سب کو عطا فرما۔(وعظ نمبر 37 منزلِ قربِ الٰہی کا قریب ترین راستہ)

اے اللہ ! جلد وہ لمحہ عطا فرما' وہ گھڑی ہمیں عطا فرما کہ ہماری زندگی سو فیصد نفس وشیطان کی غُلامی سے نکل کر اے اللہ ! آپ کی اور آپ کے پیارے نبی ﷺ کی غُلامی میں آجائے۔اے اللہ ! آپ کی بندگی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا طوق ہماری گردن میں ڈال دے تاکہ سر سے پیر تک ہم آپ کے ہوجائیں ۔ (وعظ نمبر 38 فیضانِ حرم)

حقوق میں کمی کو معاف فرما!

دنیا میں حقوق کی دو قسمیں ہیں (۱) حقوق اللہ یعنی اللہ کے حقوق اور (۲) حقوق العباد یعنی بندوں کے حقوق ۔اللہ تعالیٰ اپنے حقوق کو تو معاف کر دیتے ہیں مگر بندوں کے حقوق جب تک صاحبِ حق معاف نہ کرے معاف نہیں فرماتے ۔لہٰذا حقوق میں کمی اور حق تلفی ہوئی ہو تو اس کی تلافی کے لئے مختصر اور آسان دعا حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ نے مانگ کر ہمیں سکھلائی ہے:

یا اللہ ! ہم نے آپ کی مخلوق میں کسی پر بھی ظلم کیا ہو، ایک چیونٹی بھی ہم سے کُچل گئی ہو ہماری نالائقی اور غفلت سے، یا بیویوں کو ہم نے ستایا ہو، یا خاندان والوں کو، یا ماں باپ کو ناراض کیا ہو تو ہم کو تلافی کی توفیق عطا فرما۔ان سے معافی مانگنے کے لئے رجوع ہونے کی توفیق عطا فرما۔اپنی مخلوق کے معاملہ میں ہمارے کفیل ہوجایئے۔ قیامت کے دن ان

سے معافی دلانے کے لئے کفالت قبول فرمایئے، اور جو زندہ ہیں ان کے حقوق ادا کرنے کی اوران سے معافی مانگنے کی توفیق عطا فرمایئے۔ ہم سب کو اپنے حقوق میں بھی معاف کردیجئے، اور اپنی مخلوق کے حقوق میں بھی معاف کردیجئے۔ (وعظ نمبر 08 حقوق النساء)

اور آپ کے حق میں ہم سے جو نالائقیاں ہوئیں، نماز روزہ وغیرہ تو آپ تو ہماری عبادتوں سے بے نیاز ہیں، آپ ہم کو معاف کردیجئے اور جو قضا ہے نماز کی، زکوٰۃ کی، حج کی قضاؤں کے ادا کرنے کی ہمت وتوفیق دے دیجئے۔

''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَکَفَّلْ بِرِضَا خُصُوْمِنَا'' اے اللہ! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، اور ہمارے فریقوں کو جن کا حق رہ گیا ہم سے، اور ہم ادا نہیں کرسکتے، اب مجبوری ہے، پیسہ ہی نہیں ہے یا وہ مرگئے انتقال کرگئے یا ان سے ملنا مشکل ہے، تو اللہ تعالیٰ اپنی اس مخلوق کو جس پر ہم سے زیادتی ہوئی آپ قیامت کے دن ہماری تینوں قُــلْ کا ثواب دے کر قیامت کے دن ان سب کو بھی راضی کردینا، راضی نامہ کرادینے کی کفالت قبول کرلیجئے۔ آمین (غیبت کی حقیقت 1992، CD3)

فرائض کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرما!

اللہ تعالیٰ کے حقوق وفرائض کی ادائیگی میں اگر کمی کوتاہی ہوگئی اور وہ ذمہ میں باقی رہ گئیں، تو اِس کو قضاء کرنا ضروری ہے۔ اس لئے قضا کرنے کی توفیق کے لئے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگنی چاہیئے؟ اس کو حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ نے ہماری تربیت کے لئے اللہ تعالیٰ سے مانگ کر ہمیں سکھلا دیا:

یا اللہ! جن کے ذمہ نمازیں قضا ہیں، ان کو قضائے عمری کی توفیق عطا فرما دیجئے، جن کے ذمہ روزے قضا ہیں، ان کو ہفتہ میں کم سے کم دو دن پیر، جمعرات کو روزے کی قضا کی نیت سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرما دیجئے اور اگر قضائیں پوری ہونے سے پہلے پہلے ان کا وقت آجائے تو اے اللہ! ان کی نیت کی برکت سے آپ ان کو اپنی رحمت سے معاف کردیجئے، اپنی رحمت کا معاملہ فرما کر درگزر فرما دیجئے۔ جس کے ذمہ جو بھی فرائض ہیں سب

کوادا کرنے کی توفیق عطا فرمائیے۔آمین (مصائب اور پریشانی کا حل CD4)

حج مبرُ وُ رنصیب فرما!

اسلام کے بنیادی ارکان پانچ ہیں۔جن میں سے ایک رکن بیت اللہ شریف کا حج ہے۔جس کی اہمیت وحکم قرآن پاک اوراحادیثِ شریفہ میں متعدد بار آیا ہے۔چنانچہ حج کی توفیق ملنے کے لئے ،حج کا ارادہ کرنے والوں کے لئے ،حج کے تمام مراحل اور امور آسان ہونے کے لئے ،اورمزید یہ کہ حجِ مبرورنصیب ہونے کے لئے حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ کی زبانِ مبارک کی یہ مبارک دعا ان شاء اللہ تعالیٰ مقبول ہوگی:

جولوگ حج کے لئے جانا چاہتے ہیں یا اللہ! جس کے لئے آپ نے اس طرح سے اعلان فرمایا کہ:''اللہ کا حق ہے لوگوں پر کہ وہ اللہ کے گھر کی زیارت کریں،اور جو استغناء کرے گا،اور انکار کرے گا تو اللہ تعالیٰ لوگوں سے بے نیاز اور مستغنی ہے''۔ دعا کیجئے کہ جن لوگوں نے حج کی درخواستیں دی ہیں اللہ تعالیٰ !سب کو آسانی سے حج نصیب فرمائے۔حجِ مقبول نصیب فرمائے ،مشکلات رفع ہوجائیں۔جنہوں نے حکومت سے اجازت مانگی ہے ان کو اجازت مل جائے۔آرام اورعافیت کے ساتھ حجِ مبرورنصیب فرمائے ،اور جنہوں نے سُستی یا مشغولی سے حجِ فرض ادانہیں کیا ہے ،اور جن کے بارے میں حضور ﷺ نے یا اللہ! اتنی سخت وعید فرمائی کہ:''جو سُستی کی وجہ سے حج نہ کرے وہ چاہے یہودی ہوکر مرے ،چاہے نصرانی ہوکر مرے''۔اتنی سخت وعید ہے۔اے اللہ! جن پرحج فرض ہے ان کو اپنی رحمت سے جلد حج کرنے کی توفیق عطا فرمائیے ،اور آسانی فرمائیے اور قبول فرمائیے۔ (وعظ نمبر 04 علاج الغضب)

نافرمانی والے اعمال سے حفاظت فرما!

دورِحاضر چونکہ دورِنبوی علیہ السلام سے دورہوتا جارہاہے۔اور خیر و ہدایت کے چراغ مدھم ہوتے جارہے ہیں۔اور گمراہی کے کیڑے اور جراثیم ہر طرف پھیلتے جارہے ہیں،اس طرح کے بھیانک معصیت کے ماحول میں گناہوں کے اندھیرے سے حفاظت کے لئے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت پیاری دعا مانگی ہے جس کو ہمارے

پیارے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت پیار بھرے انداز میں نقل فرمایا ہے۔لہٰذا ہمیں بھی اس دعا کو اپنے معمولات میں لانا چاہئے:

یا اللہ اپنی محبت نصیب فرما، اور اپنے مقبول اور اللہ والوں کی محبت نصیب فرما، اور ان اعمال کی محبت نصیب فرما جس سے آپ خوش ہوتے ہیں، اور جن اعمال سے آپ ناراض ہوتے ہیں ہمارے قلب میں ان کی نفرت، کراہت نصیب فرما دے اور ہمیں اپنی حفاظت میں قبول فرمالیجئے۔ یا اللہ! جیسے ماں چھوٹے بچہ کی حفاظت کرتی ہے، (بچہ) اپنی طاقت سے چاہے کھڑا نہیں ہوسکتا مگر یہ کہ مٹی کھانے کا عادی ہو اور اگر کھالیتا ہے تو (ماں) ہاتھ ڈال کر اس کے حلق سے نکال لیتی ہے، اور اگر پیٹ میں داخل کر لیتا ہے تو ڈاکٹر سے دوا دلوا کر اس کو پیٹ سے نکلواتی ہے۔ اے خدا! ہم سب کی اسی طرح حفاظت فرما جیسے ماں اپنے چھوٹے بچہ کی حفاظت کرتی ہے کہ کبھی نالی میں ہاتھ ڈال رہا ہے کبھی پاخانہ میں ہاتھ ڈال رہا ہے کبھی لیٹرین میں ہاتھ ڈال رہا ہے۔ ہمارے نفس کا یہی حال ہے کہ ہم گندے گندے اعمال میں اپنے ہاتھ ڈالتے رہتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ وَاقِیَةً کَوَاقِیَةِ الْوَلِیْدِ. یا اللہ! اپنے نبی کی یہ دعا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کو ہم سب کے لیے قبول فرما کر ہم سب کی یا اللہ! ایسی حفاظت فرما جس طرح سے ماں اپنے چھوٹے بچوں کی حفاظت کرتی ہے۔ (تعلق مع اللہ، سببِ حصول قرب الٰہی CD4، 193-11)

عشقِ مجازی سے نجات عطا فرما!

دنیا میں کوئی آدمی اپنی اچھی چیز کو گندے برتن میں رکھنا پسند نہیں کرتا۔ پس حق تعالیٰ شانہٗ جنہوں نے انسان کو اس ذوق کی بھیک دی ہے، وہ خود کیسے اس دل میں تجلی فرمائیں گے جو گلنے اور سڑنے والی لاشوں کے عشق سے بھرا ہوا ہو؟ لہٰذا حضرت فرماتے ہیں کہ: دل کو غیر اللہ کی محبت اور لیلائے کائنات کے فانی عشق سے صاف کرنا پڑے گا، تاکہ مولائے کائنات اس دل میں جلوہ افروز ہوں۔ چنانچہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اس مضمون کو بصورتِ دعا نہایت ہی جامع انداز میں پیش فرمایا ہے:

اے اللہ ! اے خالقِ جنت ! اے خالقِ لیلائے کائنات ! اے مولائے کائنات ! ہمیں دنیا کی لیلائے کائنات سے بے نیاز فرما دیجئے ۔ اپنے قرب کی تجلیات میں ہم کو مشغول فرما، اوران مُردوں کے چکر سے ہم کو نجات دے، اور ہمارے دلوں کو غیر اللہ کی نجاستوں سے پاک فرما، اور ہم سب کو ذاکر، شاغل بنا دے۔ (وعظ نمبر 10 منازلِ سلوک)

خوش گوار ازدواجی زندگی نصیب فرما!

آج کل دنیا کی محبت کی وجہ سے گھریلو اختلاف اور ناچاقیوں میں دن بدن اضافہ ہورہا ہے۔ لہٰذا گھریلو مسائل اور ازدواجی زندگی میں سکون واطمینان حاصل ہونے کے لئے حضرت والا نے بہت ہی عمدہ و پرلطف دعا مانگی ہے:

اللہ تعالیٰ ! ہم سب کو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آنے کی توفیق عطا فرما، اور بیویوں کو بھی توفیق عطا فرما کہ اپنے شوہروں کو خوش رکھیں ۔ اے اللہ ! آپ اس (ہونے والے) نکاح میں برکت ڈال دیجئے، اولاد بھی نیک وصالح عطا فرمایئے، اور دونوں میں خوب محبت سے گزارا ہو۔ کبھی کسی قسم کی نا اتفاقی نہ پیدا ہو۔ اللہ تعالیٰ ! انہیں آپس میں شِیر وشکر بنا دے اور اس مسجد میں سُنت کے مطابق جو نکاح ہوا ہے اللہ! اس کو قبول فرمائے ۔ (حضرت والا نے سامعین سے فرمایا) دیکھو دوستو! ان کے (دُولہا کے) گلے میں کوئی ہار نہیں ہے، ہار وغیرہ سب رسومات ہیں، فضول رسمیں ہیں، پیسے کا ضیاع ہے۔ یہ ہارنے کا دن نہیں ہے، جیتنے کا دن ہے، جو ہار پہنتا ہے وہ گویا اپنے ہارنے کا سامان کررہا ہے اور دیکھئے! پاجامہ بھی ٹخنوں سے اُوپر ہے ماشاء اللہ:

جن کی بیٹیوں کا رشتہ ابھی باقی ہے اللہ تعالیٰ ! ان کا جلد سے جلد اچھا رشتہ لگا دے، اور حُسن وخوبی سے اس کی تکمیل فرما دے۔ اور جن کی بیٹیاں بیاہ چکی ہیں، مگر شوہروں کے ظلم سے غمزدہ ہیں، اللہ! ان کے شوہروں کو نیک اور مہربان کردے، اور جن کی بیویاں ستا رہی ہیں اللہ! ان کے شوہروں کو بھی مظلومیت سے عافیت نصیب فرما ۔ (وعظ نمبر 07 خوشگوار ازدواجی زندگی)

جو بیویاں ظالم ہوں ان کو توفیق دے کہ اپنے شوہروں کو نہ ستائیں، انہیں اپنے شوہروں کی خدمت اور عزت کی توفیق عطا فرما۔ جس کو داماد ظالم ملا ہوا ہے، اس کو ظلم سے توبہ نصیب فرما کر مہربان کردے، اپنی رحمت سے شفقت کا معاملہ کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین (بیانِ جذب، نمبر CD3،08)

اولاد اور اہلِ خانہ کے حق میں دعائیں

اپنی اولاد اور اہل خانہ کے حق میں نیکی کی توفیق اور گناہوں سے حفاظت کی دعائیں کرنا انبیاء علیہم السّلام اور اولیاء کرام کا شعار رہا ہے۔ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے مختلف دعاؤں کے بکھرے موتیوں کو ایک ہی لڑی میں پرو دیا ہے:

اے اللہ! اپنے دستِ کرم سے اختر کو، اس کی اولاد کو، آپ سب کو، آپ کی اولاد کو کامل ایمان و یقین عطا فرمادے۔

دست بکشا جانب زنبیلِ ما

ہماری ان جھولیوں کی طرف اپنی مہربانی کا ہاتھ بڑھایئے۔ ایسا ایمان ویقین عطا فرمایئے کہ اختر کی زندگی کی ہر سانس، میری اولاد کی، آپ سب کی، ہم سب کی، ہمارے خاندان والوں کی ہر سانس اے اللہ! آپ پر فدا ہو اور ایک سانس بھی ہم آپ کو ناراض نہ کریں۔ (وعظ نمبر 62 ثبوتِ قیامت اور اس کے دلائل)

اللہ تعالیٰ! عالم باعمل ہمارے سب پوتوں، نواسوں کو، ہمارے دوستوں اور ان کی اولاد سب کو صاحبِ نسبت اللہ والا بنا دیجئے۔ حافظ، عالم باعمل بنا دیجئے۔ یا اللہ! ہم سے دین کے کام لے لیجئے، اور ہماری ہر سانس کو توفیق نصیب فرمایئے کہ آپ کی ذاتِ پاک پر اخلاص کے ساتھ فِدا ہو جائے۔ آپ شرفِ قبول عطا فرمائیں۔ (وعظ نمبر 64 نفس کے حملوں سے بچاؤ کے طریقے)

ابھی جوانی ہی سے ہمارے بچوں کو تقویٰ دے دیں، (وعظ نمبر 81 طریق الی اللہ)

ہمیں اور ہماری ماؤں، بیٹیوں، بہنوں کو شرعی پردہ کی توفیق عطا فرمادے، اور وی سی آر کی لعنت سے، ٹیلی ویژن کی لعنت سے اللہ! ہمارے گھروں کو پاک کردے اور ہماری بیٹیوں کو دس سال کے بعد بے پردہ اسکول بھیجنے سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! جن گھروں میں شرعی پردہ ہوجائے ان کی بیٹیوں کو نیک رشتہ عطا فرمادے۔ جن کے ماں باپ اپنی بیٹیوں کو ''بہشتی زیور'' پڑھائیں، نیک بنائیں۔ اے اللہ! ان کو نیک شوہر عطا فرمادے، دین دار شوہر عطا فرمادے۔ اور جو مرد داڑھی رکھ رہے ہیں ان کو بھی یا اللہ! ایسی بیویاں عطا کردے جو نیک ہوں۔

اے خدا! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر، سیّد الرُّسل صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر رحم فرمادے۔ یا اللہ! یہ آج کیا ہورہا ہے۔ اسلام کا خالی نام رہ گیا ہے، آج اسلام ہم سے چھینا جارہا ہے۔ کِس طرح سے رات دن سڑکوں پر عورتیں، لڑکیاں بے پردہ پھر رہی ہیں۔ اے خدا! ہم سب کو توفیق دے، اے اللہ! ہم سب کو اپنا خوف عطا فرما۔ (وعظ نمبر 63 حقوق الرجال)

بے روزگاری کا علاج اور روزی میں برکت کی دُعا

حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے آیتِ قرآنیہ سے تقویٰ کی افادیت اور اس کے ثمرات کے ساتھ ساتھ ایک مجرّب وظیفہ بھی بے روزگار افراد کے لئے بطورِ علاج بیان فرمایا ہے:

ایک صاحب نے پرچہ دیا کہ بے روزگار ہوں دُعا فرمادیجئے۔ فرمایا: کہ جتنے بے روزگار ہیں، وہ تقویٰ اختیار کریں کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا اعلان ہے: ''جو متقی ہوگا ہم اس کو ایسی جگہ سے روزی دیں گے کہ اس کا گمان بھی نہیں ہوگا'' لٰہذا داڑھی رکھو، اور ٹخنے کے اوپر پائجامہ رکھو۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھو، اور کسی کو ستایا ہو تو اس سے معافی مانگو۔ اللہ کا بھی حق ادا کرو، بندوں کا بھی حق ادا کرو، متقی بن جاؤ۔ روزی نہ پاؤ تو پھر کہنا! اللہ تعالیٰ کے کلام پر ایمان لاتا ہوں: ''وَمَنۡ یَتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا وَیَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ''

(سورۃ الطلاق، آیت:۲،۳) جوتقویٰ سے رہے گا اللہ اس کومصیبت سے خلاصی دے گا اور ایسی جگہ سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوگا۔اس لیے صوفیوں سے، مولویوں سے اور طالب علموں سے کہتا ہوں کہ: روزی کی فکر نہ کرو، تقویٰ کی فکر کرو کہ تمہارے تقویٰ پر لقوہ نہ گرے۔ یہ فتویٰ سُن لو! جو لوگ مقروض ہیں اور دین دار بھی ہیں ''یَـامُغْنِیُ'' پڑھیں (۱۱۱) دفعہ لیکن اگر گناہ نہیں چھوٹ رہے ہیں تو بھی ''یَـامُغْنِیُ'' پڑھو، اللہ کا نام بہت بڑا نام ہے۔ان شاء اللہ! گناہ چھوڑنے کی توفیق بھی ہوجائے گی اور قرض بھی ادا ہوجائے گا، غریبی دور ہوجائے گی، لیکن تقویٰ سے جلد کام بن جائے گا تاکہ رحمت کے ٹرک کو سائیڈ مل جائے اور گناہ کے غضب کا ٹرک بیچ میں حائل نہ ہو، اور دُعا بھی کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ! ہم سب کو برکت والا رزق عطا فرمائے۔آمین (وعظ نمبر 54 توبہ کے آنسو)

یا اللہ! ہماری روزیوں میں برکت کے ساتھ ساتھ وسعت بھی عطا فرما۔خاص کر جو بوڑھے ہیں، بڑھاپے میں ان کی روزی بڑھا دے، کیوں کہ آپ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ! بڑھاپے میں ہمارے روزی کو بڑھا دے۔معلوم ہوا کہ بڑھاپے میں روزی زیادہ مانگنا چاہیے۔(وعظ نمبر 11 تجلیاتِ جذب، حصہ اول)

یا اللہ! اپنی رحمت سے اپنی زمین و آسمان کے سارے خزانے ہم پر برسا دیجیے کیوں کہ آپ اپنے خزانوں سے مستغنی ہیں۔دُنیا کے بادشاہ تو اپنے خزانوں کے محتاج ہوتے ہیں، اپنے اور اپنے شاہی خاندان کے لیے اِن کا ذخیرہ کرتے ہیں۔اے خدا! آپ اپنے خزانوں سے بے نیاز ہیں، اپنے خزانوں سے مُستغنی ہے، اپنے زمین و آسمان کے سارے خزانے ہم سب پر اپنی رحمت سے برسا دیجیے۔(وعظ نمبر 61 مقامِ اخلاص ومحبت)

آپ اس آبشارِ رحمت کے مالک ہیں جو غیر محدود رحمت کا آبشار ہے، ہم سب پر اپنی رحمت کا آبشار انڈیل دیجیے، اور ہمیں اللہ والا بنا دیجیے، دنیا بھی دیجیے اور آخرت بھی دیجیے، کسی کا محتاج نہ فرما، دنیا بھی خوب خوب دے دے کہ دنیا دار ہمیں حقیر نہ سمجھیں، علماء

پریشان ہیں، اے اللہ! ہمیں اتنی دنیا دے کہ دُنیادار بھی ہمارے اوپر رشک کریں، اور آخرت کا مزہ بھی دے اور اپنے قُرب کا مزہ اتنا مستزاد دے کہ ہمیں کبھی احساسِ کمتری نہ ہو۔آمین (وعظ نمبر 65 لذتِ قربِ خدا)

قرض کے بوجھ سے نجات عطا فرما!

یا اللہ! جس کو جو جائز حاجت ہو ہم سب کی تمام جائز حاجتوں کو یَارَبَّ الْعَا لَمِیْنَ! جلد سے جلد پُورا فرما دے، اور جو مقروض ہوں اللہ تعالیٰ! ہمارے قرضوں کو جلد سے جلد ادا فرما دے۔ زمین و آسمان کے خزانوں کے آپ مالک ہیں، اور اپنے خزانوں سے بے نیاز ہیں۔ آپ کے خزانے ہم فقیروں کے لئے وقف ہیں۔ بِحَقِّ ''وَلِلّٰہِ خَزَائِنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ '' اے اللہ! اس آیت کے صدقہ میں اختر پر اُس کی اولاد پر اور اس کے دوستوں پر اپنا خزانہ برسا دے، اور اپنی مرضی کے مطابق خرچ کی توفیق عطا فرما، اور سارا قرضہ بھی ہم سب کا ادا فرما دے۔ اے اللہ ! آپ کی شان وہ ہے کہ مٹی کو آپ سونا بنا دیتے ہیں۔ مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

؎ اے مبدل کردہ خاکے را بہ زر

اے اللہ! بعض مٹی کو آپ سونا بناتے ہیں اور

خاک دیگر را نمودہ بوالبشر

اور کسی مٹی کو آپ انسان بنا دیتے ہیں۔

کسی مٹی کو سونا اور کسی مٹی کو انسان، اتنی بڑی قدرت والے ہیں۔ اپنی اس قدرتِ قاہرہ کے صدقہ میں ہم سب کو تمام قرضوں سے نجات اور ہماری روزیوں میں برکت کے ساتھ ساتھ وسعت بھی عطا فرما۔ آمین (وعظ نمبر 11 تجلیاتِ جذب، حصہ اول)

ہر پَل خوشیاں دِکھا!

حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ نے راحت وسکون اور آرامِ دو جہاں کی دولت کے حصول اور دنیاوی پریشانی اور بے چینی سے دوری چاہنے والوں کے لئے یہ مختصر وآسان اور جامع دعا مانگی ہے:

یا اللہ! جن کے دل میں ہر وقت پریشانی، وسوسے اور غم وحزن، مایوسیاں طاری ہوں ان کے دلوں میں اپنی رحمت کی امیدوں کے بے شمار چاند اور بے شمار آفتاب روشن کر دیجئے۔ آمین (مومن کی شان CD5)

نعمت کے چھن جانے سے پناہ چاہتے ہیں

حضرت والا نے اپنے مواعظ میں فرمایا ہے کہ: گناہوں میں مسلسل اِبتلاء کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر انعامات کی بارش روک دی جاتی ہے۔ اسی لئے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیمِ امت کے لئے نعمت کے چھن جانے سے اللہ کی پناہ مانگی ہے۔ چنانچہ ہمارے پیارے مرشد وشیخ حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعا کو اردو میں بہترین تشریح کے ساتھ مانگ کر ہم سب کے لئے آسانی فرمادی:

اللہ! کوئی نعمت ہماری نالائقیوں سے نہ چھینئے "اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ" اے اللہ! ہم سب کسی نعمت کے زائل ہونے سے پناہ چاہتے ہیں۔ ہماری نالائقیوں سے ہم کو معاف کر دیجئے، مگر اپنی کسی نعمت کو ہم سے نہ چھینئے، اور خاص کر اِستقامت علی التقوٰی اور تقوٰی کی نعمت نہ چھینئے اور جتنی نعمتیں دنیا اور دین کی ہیں ایک نعمت سے بھی ہم کو محروم نہ فرمائیے۔

دست بکشا جانبِ کشکول ما

ہمارے کاسہء گدائی کی طرف اپنی مہربانی کا ہاتھ بڑھائیے۔ ہم کو دنیا بھی خوب دے دیجئے، اور آخرت بھی خوب دے دیجئے یعنی دنیا کا بھی عیش، آرام، راحت اور روزی خوب فراغت دیجئے کہ کسی کے محتاج نہ رہیں۔ آمین (تعمیرِ وطنِ آخرت CD3، 25-10-1992)

پاکستان اور عالمِ اسلام کے لئے دعا کیجئے......

حدیث پاک میں مذکور ہے کہ:''تمام مسلمانوں کی مثال ایک جسم کی طرح ہے اگر جسم کے کسی بھی عضو میں تکلیف ہو تو دوسرے اعضاء میں بے چینی کی لہر دوڑ جاتی ہے''اسی طرح اگر عالمِ اسلام میں کہیں بھی مسلمانوں کو غم و تکلیف پہنچے تو حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ کو اس تکلیف کا شدید احساس ہوتا ہے۔ چنانچہ حضرت والا نے اپنے شہر اور اپنے ملک خصوصاً مملکتِ خداداد پاکستان کی سلامتی اور داخلی وخارجی سازشوں سے حفاظت، اور عالمِ اسلام کی حفاظت وسلامتی اور ترقی کے لئے دعائیں مانگی ہیں۔ جو انتہائی جامع اور مفید ہیں۔ان شاءاللہ تعالیٰ!

اے اللہ! ہمارے شہر کو، پاکستان کے ہر شہر کو امن کا شہر بنادے۔عافیت کا شہر بنادے۔ اے خدا! تیرے لیے کچھ مشکل نہیں۔ہم مجبور ہیں، آپ مجبور نہیں۔ہم مشکل میں مبتلا، آپ کی لغت میں مشکل نہیں۔آپ غیب سے انتظام فرمادیں۔اے اللہ! ان اولیاء اللہ کے صدقہ میں جن کی دُعاؤں سے پاکستان کی تعمیر ہوئی اے اللہ! آپ ان کی دعاؤں کے صدقہ میں آپ اپنی رحمت سے ارادہ فرمالیجئے کہ اس مملکت کو فلاحی مملکت' عافیت کی مملکت بنادیجئے۔

(وعظ نمبر 20 نزولِ سکینہ)

یا اللہ! سعودی عرب کو اور حجازِ مقدس کو، حرمین شریفین کو اپنی خاص حفاظت میں قبول فرمائیے۔یہودیوں کی چالوں سے اللہ! بچائیے۔ان کی تمام چالوں کو اللہ دفن کردے، برباد کردے، نامراد، خائب وخاسر کردے۔یا اللہ! جہاں جہاں بھی مسلمان ہیں ان کو عزت و عافیت نصیب فرما، کافروں کی چالوں کو، کافروں کی سازشوں کو اے اللہ! تو اپنی قدرتِ قاہرہ کے ڈنڈے سے تباہ وبرباد و دفن کردے۔(وعظ نمبر 07 خوشگوار ازدواجی زندگی)

چوروں سے، ڈاکوؤں سے، ہر قسم کی بلاؤں سے پورے پاکستان کو بلکہ پورے عالم کو عافیت نصیب فرمائیے۔مجھ کو عافیتِ دارین نصیب فرمائیے، اور آپ سب کو اور سارے عالم کے ہر مومن کو، ہر مسلمان کو اللہ تعالیٰ! عافیتِ دارین نصیب فرما۔اہلِ کفر کو اے خدا! اہلِ ایمان بنادے، اہلِ ایمان کو اہلِ تقویٰ بنادے، اہلِ بلا کو اہلِ عافیت بنادے، اہلِ

مصیبت کو اہلِ راحت بنا دے، اہلِ مرض کو اہلِ شفا بنا دے۔ (وعظ نمبر 11 تجلیاتِ جذب، حصہ اول)

اے اللہ! جتنے بھی آزادی اور دین کی جدوجہد کرنے والے محصور ہیں، اُن کی مدد کے لیے غیب سے فرشتے بھیج دے۔ اے اللہ! اپنی قدرتِ قاہرہ کے ڈنڈے سے کفار کو پاش پاش کر دے، اور محاصرہ توڑ دے۔ اے اللہ! دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں پر رحم فرما، سارے عالم میں جہاں بھی مسلمان مظلوم ہیں اے اللہ! اُن کو مظالم سے نجات عطا فرما۔ اختر کو اور ہم سب کو فلاحِ دارین عطا فرما، اور سارے عالم کے مسلمانوں کو فلاحِ دارین عطا فرما۔ (وعظ نمبر 12 تزکیۂ نفس)

یا اللہ! آپ اپنے قدرت کا کرشمہ دکھا دیجئے اے اللہ! اسلام کے دشمن اور ملک پاکستان کے دشمن اور بے حیائی، بدمعاشی جن کی گھٹی میں سب پڑا ہوا ہے، اے خدا! اس ذلت سے ان کو شکست دے۔ ان کی تاریخ میں ایسے سیاہ ورق قائم ہو جائیں کہ قیامت تک وہ سیاہ اوراق مٹ نہ سکیں، ایک ایک کو، کسی کو کینسر، کسی کو کوڑھ میں مبتلا کر دے جو بھی تیرے اسلام کے دشمن ہیں یا اللہ! اوّل تو ان کی ہدایت کی دعا مانگتے ہیں، اگر آپ کے علم میں ان کی ہدایت منظور نہیں، مقدر نہیں تو کسی کو نہ چھوڑ۔ اللہ! ایک ایک کو ذلیل و خوار، نامراد کر۔ جتنے بھی اس وقت تیرے لوگ کھڑے ہیں آپ کے علم میں اے خدا! جو مفید ہوں پاکستان کے لیے، اسلام کے لیے، آپ کے دین پاک کے لیے اللہ! ان کو جِتا دے، اور ان ذلیل و خوار لوگوں کو شکست دے جو آپ کے دین کے دشمن، اور ملک پاکستان میں فساد پھیلانا چاہتے ہیں۔ اللہ! اپنی رحمت سے غیب سے آپ تماشہ دکھا دیجئے، ہم تو عاجز ہیں لیکن آپ تو عاجز نہیں، آپ تو قادرِ مطلق ہیں۔

ہم دعا کرتے ہیں یا اللہ! اپنی رحمت سے پاکستان کی سالمیت اور پاکستان کو اللہ! محفوظ فرما، بہت سے اولیاء اللہ کی دعاؤں سے یا اللہ! یہ پاکستان بنا، اس کو سلامت فرما۔ اللہ! دشمن پر خوف طاری کر دے، حملہ کے وقت مجبور و مضطر کر دے، اے اللہ! فلسطین کو یہودیوں کے شر سے نجات نصیب فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کو ہندوؤں اور ڈاکوؤں کے شر سے

محفوظ فرما۔ (مقاصدِ بعثتِ نبوت CD5)

سارے عالم کے مسلمانوں کو عافیت نصیب فرما۔ مچھلیوں کو پانی میں امن دے دے، چیونٹیوں کو ان کے بلوں میں امن و عافیت دے دے، سارے عالم پر رحمت و عافیت کی بارش کر دے۔ دنیا سے ظلم کو اٹھا لے۔ (توبہ کے فضائل، CD5)

عالمِ اسلام کے دُشمنوں کو خاک میں ملا دے۔ ان کے خیالات اور ان کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دے، اور اسلامی سلطنت قیامت تک کے لیے بنا دے۔ اے اللہ! اگر چہ ہم آپ کے نالائق بندے ہیں، لیکن کافر ہمیں آپ کا سمجھتے ہیں۔ اگر چہ ہم اپنی نالائقی سے آپ کے نہیں بن سکے، لیکن کافر سمجھتے ہیں کہ یہ مُسلمان اللہ کے ہیں۔ اے اللہ! اپنی اس نسبت کی لاج رکھ لے، کافروں کے اس خیال اور اس نظریہ سے کہ وہ ہمیں آپ کا سمجھتے ہیں۔ ہماری آبرو کی لاج رکھ لے، اور ہم نالائقوں کو لائق بھی بنا دے۔ (وعظ نمبر 30 تشنگانِ جامِ شہادت)

ہماری بحریہ، برّیہ اور فضائیہ کو اللہ تعالیٰ! عظیم الشان طاقت دے اور اللہ تعالیٰ! ہماری تمنّاؤں کے مطابق فتحِ عظیم چاروں طرف عطا فرمائے، اور دُنیا بھی عطا فرما اور دین بھی عطا فرما۔ اور اس ملکِ پاکستان کو زمینی دولتوں، فضائی دولتوں اور سمندری دولتوں سے مالا مال فرمائے، اور اپنے تعلّق کی دولت سے بھی ہم سب کو مالا مال کر دے کہ اصل دولت یہی ہے۔ (وعظ نمبر 37 منزلِ قربِ الٰہی کا قریب ترین راستہ)

یا اللہ! آپ کے اولیاء اللہ کی دُعاؤں سے، ان کی آہ و زاریوں سے، ان کی اشک بار آنکھوں سے یہ پاکستان بنا ہے۔ اس کو ضائع ہونے سے بچا لیجئے۔ اے خدا! غیب سے اس کی حفاظت کا سامان پیدا فرما دیجئے، اور جو پاکستان کے مخلص نہیں ہیں، ان کو اخلاص عطا فرما دیجئے۔ اگر آپ کے علم میں ان کے لیے ہدایت نہیں ہے، تو ان کے شر کو ہمیشہ کے لیے دفن فرما دیجئے۔ (نفس کی حقیقت اور اس کے شر سے حفاظت CD6)

جن کی نظر پاکستان پر غلط ہے، خواہ کوئی بھی ہو، اللہ! ایسے دشمنانِ پاکستان کو غیب کے ڈنڈوں سے پیٹ پیٹ کران کو ریزہ ریزہ پاش پاش کردے۔آمین! (توبہ کے فضائل،CD5)

اے اللہ! ہمارے پاکستان خصوصاً کراچی میں جو قتل، چوری، ڈاکے ہورہے ہیں کہ کسی کی عزت وآبرو محفوظ نہیں ہے، اس کے لیے بھی یا اللہ! ہم آپ سے فریاد کرتے ہیں، کیوں کہ ہمارے اختیار میں کچھ نہیں ہے سوائے آہ کی لاٹھی کے۔ ہماری آہ ہماری لاٹھی ہے، اس کو آپ قبول فرماتے ہوئے امن وامان قائم فرمادیجئے۔غیب سے اسباب پیدافرما دیجئے۔ حکومتِ عادلہ عطافرمائیے جو ہمارے جان ومال کا اور پاکستان کا تحفظ کرسکے۔اے اللہ! اس کا غیب سے انتظام فرمائیے، اور سارے صوبوں میں کلمہ کے نام پر محبت پیدا کردیجئے۔ہم سب کو مسلمان ہونے کی حیثیت سے آپس میں محبت عطافرمائیے۔(وعظ نمبر 61 مقامِ اخلاص ومحبت)

عصبیت سے ہم کو پاک فرمادے،لسانیت سے صوبائیت سے ہمارے قلوب کو پاک فرمادیجئے۔امن، عافیت وتحفظ پورے مُلکِ پاکستان کو نصیب فرمادیجئے۔(نفس کی حقیقت اور اس کے شر سے حفاظت CD6)

یا اللہ! ہمارے شہر کراچی میں اور شہر حیدرآباد میں کیا نظر لگ گئی، کیسا پیارا شہر تھا! کیسے برکت والی یہ بستیاں تھیں! جہاں بے روزگار روزی پا جاتے تھے، اور ہر طرف راحت وسکون، مسجدوں کی اذانیں، آج اس میں کسی وقت کوئی خیریت سے نہیں ہے؟ کہاں کیا قتل، کیا ڈاکہ پڑے گا؟ اللہ! اپنے اس شہر کو، حیدرآباد کو، پورے پاکستان کو امن وعافیت کا شہر بنادے، امن وعافیت کا ملک بنادے، مسلمانوں کو توبہ اور اپنا خوف نصیب کردے، مسلمان مسلمان کو مارتا ہے کس بے دردی سے، یا اللہ! قیامت کے دن کی پیشی کا اور اپنا خوف سب کو نصیب کردے، ہمارے دلوں کو جوڑ دے اور کلمہ کی بنیاد پر ہم سب کو آپس میں محبت کرنا نصیب کردے اور پاکستان کو مضبوط فرمادے۔ جو دشمن ملک ہمارے ملک کو بری نظر سے دیکھ رہے ہیں، ان سے بھی خاص طور سے اللہ! حفاظت

فرما دے اور ایسے دشمن ملکوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ان کو کمزور کر دے۔ اور ہمارے پاکستان کو اور جملہ عالم کے مسلمانوں کو ہر طرح سے حفاظت اور عافیت اور امن وتقوٰی اور دونوں جہان کی صلاح وفلاح سے مالا مال کر دے۔ (پردہ،CD3، 1992)

جہاں جہاں قتل وخون اور ڈاکے ہیں ان کو امن و امان اور ڈاکوؤں کو توبہ عطا فرمادے۔ اگر آپ کے علم میں ہدایت ان کی منظور نہیں تو ان سب کو نیست و نابود کر دے۔ اللہ! پورے ملک کو سلامتی، بقا عطا فرما دے۔ (توبہ کے فضائل،CD5)

ہمارے ملک پاکستان کو سلامتی امن و عافیت نصیب فرمایئے، چوری، قتل، ڈاکہ، اغواء سے ہمیشہ کے لیے نجات نصیب فرما دیجئے، اور جو لوگ ہمارے ملک کو اچھی طرح چلا سکتے ہیں، ایسے حکمران عطا فرمایئے جو سلامتیٔ پاکستان کی ضمانت کو چاہیں، اور امانت کے حقدار ہوں، اور صحیح طریقہ سے مخلوق کو عافیت سے رکھنے کی فکر ان کو ہو، یا اللہ! جتنے بچے اغواء ہیں جو ماں باپ سے دور ہیں، اور ماں باپ بِلک بِلک کر رو رہے ہیں، بچے بھی وہاں غمزدہ ہیں ماں باپ سے دور۔ خدا تعالیٰ! اپنی رحمت سے جلد ہم پر اور (ان) سب پر رحم فرما دیجئے۔ (اللہ کے مقبول بندوں کی ادا،CD6)

ہمارے اغواء شدہ طالب علموں کو جلدی ان کے گھروں سے ملا دیجئے، اور ان ظالموں کو رحم دے دیجئے، ان سخت دلوں کو، بد بخت دلوں کو جلد رحم دے دیجئے، ان کے دلوں کو نرمی عطا فرمایئے، اور ان کے جانوروں کی طرح جو سخت دل ہیں اللہ! ان کو انسانیت کے دل سے بدل دیجئے اور اسی طریقہ سے جتنے چوری ڈاکے ہیں اللہ! ان کو حلال کمائی کی توفیق عطا فرمایئے۔ میرے مالک! حرام، خبیث دعوتوں سے توبہ نصیب فرمایئے۔ جملہ کائنات کو، عالم اسلام کو عزت، شوکت، عافیت، امانت اور اسلام کی محبت نصیب فرما، اور اس ملک کی غریبی دور کر دے۔ اللہ! اس ملک کو مضبوط فرما دے دولت کے لحاظ سے بھی، اور دین کے لحاظ سے بھی، اسلام کے لحاظ سے بھی، اور سارے ممالکِ اسلامیہ کو اللہ! محفوظ اور مضبوط فرما

دے، دولت کے لحاظ سے بھی، طاقت کے لحاظ سے بھی اور اسلام و دین کے لحاظ سے بھی۔

آمین (بیان ڈھاکانگر مسجد۔ڈھاکہ CD4)

ہر پریشانی سے نجات، ہر مشکل سے آسانی اور روحانی وجسمانی بیماریوں سے شفاءِ کامل نصیب فرما

یااللہ ! ہمارے گھروں میں جو پریشانیاں ہیں سب کو دور فرما دیں۔ یااللہ تعالیٰ! ہم میں سے جس کو جو مشکل پیش ہو، جس کے گھر میں کوئی بیماری ہو، مصیبت ہو، جسمانی مصیبت ہو یا روحانی، اسی طرح بعض لوگ گناہ سے توبہ کرکے ولی اللہ بننا چاہتے ہیں، مگر نفس و شیطان کی غلامی سے اپنی جان کو چُھڑا نہیں پا رہے ہیں۔

یَـارَبَّ الْـعَـالَـمِیْـنَ ! ہم میں جس کو جو جسمانی تکلیفیں ہیں، اپنی بیماری یا اپنے بچوں کی بیماری یا اپنے گھر والوں میں کوئی بھی بیمار ہو سب کو شفاء عطا فرما، جسمانی شفاء بھی دے، روحانی شفاء بھی دے۔ (وعظ نمبر 11 تجلیاتِ جذب، حصہ اول)

اے اللہ ! ہمارے جسموں کو بھی سلامت رکھئے، گردوں کی پتھری پڑنے سے، گردوں کے بیکار ہو جانے سے، پِتّے میں پتھری پڑنے سے، کینسر ہونے سے، بلڈ کینسر ہونے سے یااللہ ! پیٹ پھڑوانے سے اور آپریشن کرانے سے، جُملہ خطرناک بیماریوں سے ہم کو بھی اور ہمارے گھر والوں کو بھی حفاظت نصیب فرما، اور سلامتی اعضاء کے ساتھ ساتھ سلامتی ایمان بھی نصیب فرما۔ اے اللہ ! ہر وقت خوشی دِکھا اور غم کی موت سے بچا، ہر وقت ہمارے دلوں کو خوشی اور سکون نصیب فرما۔ (وعظ نمبر 61 مقامِ اخلاص ومحبت)

ہمارے قلب کو قلبِ سلیم بنا دیجئے، سلامتی دے دیجئے اور قلبِ سَقِیم کو شفا عطا کر دیجئے (قلبِ بیمار وہ ہے جو اللہ کی ناراضگی کے اعمال سے ہر وقت اس کی دُھن رہتی ہے یہ قلب کی بیماری کی علامت ہے)۔ (حصولِ سایۂ عرش، CD4)

پیرانی صاحبہ رحمۃ اللہ علیہا کے انتقال پر پُرسوز دعا کے چند کلمات

حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ کی زوجہ محترمہ اور ہماری پیرانی صاحبہ جن کی للّٰہیت وخدا ترسی ودین داری کا خود حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی زبانِ مبارک سے بارہا اعتراف فرمایا ہے۔حتّٰی کہ ان کی زندگی میں کئی بار فرمایا کہ: یہ اپنے وقت کی رابعہ بصریہ ہیں۔ان کا دنیا سے رحلت فرمانا اس قدر الم ناک تھا جس کا ہم لوگ اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ مگر قربان جایئے حضرت والا کے صبرِ عظیم پر! جس کا تھوڑا سا حصہ حضرت والا کی اس دعا میں ظاہر ہوتا ہے۔اور اہل اللہ کے نقش قدم پر چلنے والوں کے لیے اس دعا میں عبرت بھی ہے اور سبق بھی۔

اللہ! ہم سب کو صبرِ جمیل عطا فرما دے، خاص کر ہمارے خاندان والوں کے لیے، کیو ں کہ جو قریب ہوتا ہے اس کو غم زیادہ ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ یہی وقت بہتر تھا اس وقت کی رحلت آپ کی منشا سے ہوئی ہے، اس سے بہتر کوئی وقت نہیں ہوسکتا، کیوں کہ آپ کی تجویز، آپ کی مرضی سے بڑھ کر کائناتِ دو جہاں میں کوئی چیز نہیں، لہٰذا آپ نے جس وقت ہمارے سے وہ نعمت لی اس سے بہتر کوئی اور وقت نہیں ہوسکتا بس! آپ اپنی رحمت سے ہم سب کو صبرِ جمیل عطا فرمایئے اور ان کی مغفرت بے حساب فرمایئے، کوئی حساب لئے بغیر اپنی رحمت کے آغوش میں قبول فرمایئے، اور کروڑ کروڑ چین عطا فرمایئے، اور ان کی برکت سے ہم سب کو صبرِ جمیل عطا فرمایئے، اور ہمارے تمام جائز کام اپنی رحمت سے بنا دیجئے۔آمین (صبر کا مفہوم، 1982-12-11، CD3)

اپنے شیخ کے لیے دعائیں

اہل اللہ وہ بابرکت ہستیاں اور وہ نفوسِ قدسیہ ہیں جن کی صحبت کی برکت سے کوئی شقی وبد بخت نہیں رہ سکتا ،اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی صحبت کو اختیار کرنے کا حکم فرمایا ہے۔اسی لئے اکابرین کے ہاں شروع سے اپنے شیخ کے وجود کا سایہ تادیر رہنے کے لئے اور ان کی عمر وصحت ودینی خدمات میں اضافہ کے لئے دعا مانگنے کا معمول چلا آرہا ہے ۔چنانچہ حضرت والا دامت برکاتہم کے پیارے شیخ حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب (جب کہ وہ حیات تھے ،افسوس !اب حضرت ہردوئی اس دارِ فانی سے کوچ فرما گئے۔رحمۃُ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً۔آمین) کے لئے حضرت والا

رحمتہ اللہ علیہ نے ان الفاظ سے دعا مانگی تھی ۔جس میں ہمارے لئے یہ سبق ہے کہ ہم بھی اپنے پیارے شیخ، تبریزِ دوراں، غزالیٔ زماں، رومیٔ ثانی، مجددِ غضِّ بصر، شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت والا پر اپنی کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے اور حضرت والا کی تعلیمات وفیوض کو سارے عالم میں نشر فرمادے اور ہمیں بھی حضرت والا کی تعلیمات کی خوب سے خوب قدر دانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔آمین ۔

اے اللہ ! میرے شیخ حضرت مولانا شاہ ابرارالحق صاحب کو صحت نصیب فرما دے، قوت وتوانائی نصیب فرمادے، دیر تک حضرت کا سایہ اللہ! ہمارے سروں پر دینی خدمات اور اپنی رضا کے ساتھ قائم فرما اور ہم سب کو فیض سے مالا مال فرمادے۔ (صحبت شیخ کی اہمیت وعظ نمبر 92)

ایمانی اجتماع کو قبول فرما!

کتاب وسنت میں مسلمانوں کا محض اللہ ورسول کے لئے دین کی خاطر جمع ہونے کی بڑی فضیلت آئی ہے ۔اور ایسی مجالس میں ملائکہ کا نزول، رحمتوں کا برسنا اور سکینہ کا اترنا بھی احادیث میں وارد ہے ۔لہٰذا ایسے اجتماع ومجالس میں دعا کی قبولیت میں کیا شک ہے؟ چنانچہ حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ کی اسی طرح کے ایک اجتماع میں اللہ تعالیٰ سے مانگی ہوئی اجتماعی درمندانہ دعا جو کہ دینی واصلاحی اجتماع میں مانگنے والوں کے لئے نہایت مفید وکارگر ہے:

اس اجتماع میں زبان کا سوال نہیں، کتنے سندھ کے ہیں! کتنے پنجاب کے ہیں! یااللہ ! نہ یہاں کوئی وطنیت ہے، نہ لسانیت ہے، صرف آپ کی محبت کے نام پر یہ اجتماع ہے۔اپنے نام کے صدقے ' اپنی عزت کے صدقے ' اپنی عظمت کے صدقے اس اجتماع کو قبول فرما۔اس اجتماع کو بعینہٖ جنت میں اکٹھا کردے۔ (وعظ نمبر 11 تجلیاتِ جذب، حصہ دوم)

آپ ہم سب کی حفاظت کا ارادہ فرمالیجئے ۔ہم سب کو سو فیصد اپنا بنانے کا فیصلہ فرمالیجئے۔اور آپ کے نام سے بڑھ کر اجتماع کس بات پر ہوسکتا ہے؟ اس لیے آپ اپنی رحمت سے ہم سب کے لیے فیصلہ فرمادیجئے ۔ (وعظ نمبر 67 زندگی کے قیمتی لمحات)

ہم سب کو اپنا مقبول ، اپنا محبوب فرمالیں اور غیر مقبول اعمال سے حفاظت کو مقدر فرمائیں ۔ (وعظ نمبر 81 طریق الی اللہ)

اس اجتماع کو جو خالص خدا کے نام پر ہے کوئی بزنس، کوئی زبانی، علاقائی، وطنیت پر نہیں ہے اللہ! اس اجتماع کو قبول فرما۔ (محمد ﷺ کی شان، CD6)

اللہ کے نام پر یہ اجتماع ہے، نہ زبان پر ہے، نہ وطن پر ہے، نہ تجارت پر ہے الحمدللہ! کسی چیز پر نہیں، سوائے اللہ کے نام پر۔ مختلف زبانوں کے، مختلف خاندانوں کے، مختلف قبائل کے، مختلف شہروں کے، مختلف وطن کے اے خدا! تو گواہ ہے اس بات پر، ہمارے دلوں کی نیت سے تو باخبر ہے کہ ہم صرف تیرے نام پر جمع ہیں۔ (CD5,02)

میرے دوستوں کو قبول فرمایئے ، اور دوستوں کے گھر والوں کو بھی قبول فرمایئے ، اللہ والی حیات ہم سب کو نصیب فرمایئے ، اللہ! تقویٰ والی زندگی نصیب فرمایئے ، ہمارے دست و بازو سے آپ ہم کو چھین لیجئے کیوں کہ ہمارے ہاتھ خود ہمارے پاؤں کو کھا رہے ہیں۔

؎ دست ماچوں پائے مارا می خورد

جلال الدین رومیؒ فرماتے ہیں: جب ہمارا ہاتھ ہمارے پیر کو خود کھا رہا ہو تو بجز آپ کی امن اور پناہ کے ہم میں سے کوئی گناہ سے نہیں بچ سکتا۔ اس لیے ہم درخواست پیش کرتے ہیں کہ ہمارے ہاتھوں سے آپ ہمیں خرید لیں، اپنی رحمت سے دستِ کرم بڑھایئے اور ہماری جانوں کو خریدیئے ، ہمارے قلب و جاں کو اپنی ذاتِ پاک سے اس طرح چپکا لیجئے کہ کوئی دنیا کی طاقت، کوئی نفسانی خواہش ہمیں آپ سے جدا نہ کر سکے۔ اے اللہ! کشاں کشاں ہم سب کو اولیائے صدیقین کے مقام تک پہنچا دیجئے اور ہماری ماں بہنوں کو بھی جو یہاں آئیں۔ (توبہ کے فضائل، CD5)

اللہ! ہماری دنیا بھی سنوار دے، آخرت بھی بنا دے، میدانِ محشر میں بغیر حساب مغفرت فرمادے اور جنت میں ہم سب کو اسی طرح اکٹھا فرما جس طرح اس وقت ہم خالص آپ کے نام پر جمع ہیں۔ اے خدا! آپ گواہ ہیں کہ میں نے کوئی نذرانہ نہیں ان سے طے کیا، ہم نے بیماری اور ضعف کی حالت میں حاضری دی اور آپ کے لیے یہ بیان ہوا، اس کو اپنی رحمت سے قبول فرمایئے، اور اس درسِ قرآن کی برکت سے ان گھر والوں پر بھی رحمت نازل فرمایئے، جن کے گھر میں آپ کے کلام کی تفسیر، سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پاک بیان کی ہے، اپنی رحمت سے ہم سب کو جنت میں اسی طرح اکٹھا فرما دیجئے جس طرح آپ کے نام پر یہاں ہم سب جمع ہیں۔ آمین (سورۃ الملک کی آیات کی تشریح، CD5)

دین کے خادمین کے حق میں دعائیں

حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات میں ہے کہ: دین کے جتنے بھی شعبے ہیں سب ایک دوسرے کے معین و مددگار رہیں۔ لہٰذا دین کے تمام خدّام کو ایک دوسرے کی معاونت کرنی چاہیے۔ اور کم ازکم دُعا تو ضرور کرنی چاہیے۔ اور ہر شعبۂ دین ایک دوسرے کو رفیق سمجھے نہ کہ فریق۔ دینی خدام کے لئے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی یہ دعا انہی تعلیمات کا ایک جزو ہے:

اے اللہ! جہاں جہاں دینی درسگاہیں ہیں ان کو قبول فرما۔ علماءِ دین کی عمر اور صحت میں برکت عطا فرمادے۔ جتنے دینی خدام ہیں ان سب کو اور جتنے یہاں حاضرین ہیں سب کو، ہم کو اور ہمارے گھر والوں کو اور ہمارے احباب کو اے اللہ! سلامتی اعضاء اور سلامتی ایمان کے ساتھ حیات نصیب فرما۔ سلامتی اعضاء اور سلامتی ایمان کے ساتھ دنیا سے اُٹھایئے۔ (وعظ نمبر 12 تزکیۂ نفس)

جو لوگ مدرسے چلا رہے ہیں یا دارالعلوم کھولنے والے ہیں اے اللہ! عالمِ غیب سے ہم سب خدام پر اپنے خزانے برسا دے۔ (وعظ نمبر 27 عظمتِ حفاظ کرام)

دینی خدمات کا بارگاہِ الٰہیہ میں شرفِ قبولیت کے لئے

ابوالانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیرِ کعبہ کے وقت انتہائی عاجزی وانکساری سے دعا کی تھی کہ: ''**رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ**'' (سورۃ البقرہ، آیت: ۱۲۷) ترجمہ: ''اے ہمارے رب! ہماری طرف سے (تعمیرِ کعبہ کے اس عمل کو) قبول فرمالیجئے، بے شک آپ کی ذات سننے والی، جاننے والی ہے'' جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اپنی دینی خدمات کو قبولیتِ عامّہ وتامّہ اور شرفِ قبولیت حاصل ہونے کے لئے بارگاہ الٰہیہ میں پیش کرنا چاہیئے۔ چنانچہ حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ کے فیوض اور تعلیمات کو عالم بھر میں قبولیتِ عامّہ وتامّہ کا ملنا حضرت والا کی اسی طرح شب وروز اور آہ وفغاں والی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ ذیل کی دعا ان دعاؤں میں سے ہے:

اے اللہ تعالیٰ! میری آہ وفغاں کو قبول فرمائیے، اور اس کو سارے عالم میں نشر کر دے، اختر کی یہ فریاد ہے کہ اے خدا! آپ کے کرم نے مجھے اپنے کو اور آپ کے بندوں کو غیروں سے چھڑا کر آپ سے جوڑنے کی مہم چلانے کی جو توفیق بخشی ہے اس کا سلیقہ بھی عطا فرما دے، اور اس کو قبول بھی فرمایئے، اور اختر کی اس آہ وفغاں کو سارے عالم میں نشر فرما دیجئے۔ (وعظ نمبر 18 تقوی کے انعامات)

سارے عالم میں اَپنے درد کی اور اپنی محبت کی خوشبو کے لیے ہماری زبانوں کو قبول فرمالیجئے۔ سارے عالم میں ہم سب کو پھرایئے، سارے عالم میں اپنی محبت کے درد کو نشر کرنے کی توفیق عطا فرمایئے، اس کے لیے صحت وقوت بھی عطا فرمایئے، ہم سب کی جانِ نحیف میں کروڑوں جانیں عطا فرمایئے، پھر یہ کروڑوں جانیں اپنی راہ میں قبول فرمایئے۔ (وعظ نمبر 61 مقامِ اخلاص ومحبت)

متعلقین کے لیے خصوصی دعائیں

حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے بیان میں فرمایا ہے کہ: کامل شیخ وہ نہیں ہے جو صرف خود اکیلا قربِ الٰہی کی منزلیں طے کر رہا ہو، اور اس کے مریدین ومتعلقین پیچھے رہ جائیں۔ بلکہ شیخِ کامل وہ ہے جو اپنے ساتھ اپنے مریدین ومتعلقین کو بھی اپنی تعلیمات، فیوض اور دعاؤں سے قربِ الٰہی کی منزلیں طے کرا رہا ہو، چنانچہ حضرت والا

رحمتہ اللہ علیہ کی کاملیت کی یہی اک دلیل کافی ہے کہ حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات ، فیوض اور دعاؤں ہی کا اثر ہے کہ جوحضرت والا کی خانقاہ میں آنا جانا شروع کرتا ہےتو وہ شریعت کے رنگ میں رنگنے لگتا ہے۔(اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْمِنَّۃِ)

حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ کی اپنے متعلقین کے حق میں کی گئی درد بھری دعاؤں میں سے ایک دعا ملاحظہ فرمائیں:

یااللہ! ہماری جانِ ناتواں پر اپنی رحمت سے ایک کروڑ جانِ توانا عطا فرما، اے اللہ! سارے عالم میں آپ کی محبت کے نشر کرنے اور اپنے کریم ہونے کے صدقہ میں اخترؔ کو بھی قبول فرما، میرے سارے دوستوں کو بھی قبول فرما، جو لوگ مجھ سے بیعت ہیں، میری کشتی میں ہیں، ان کو میری کشتی کے ساتھ سلامتی کے ساتھ پار کرادے، یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ! میرے شاگردوں کو ایسا درد بھرا دل عطا فرما دے کہ سارے عالم میں آپ کی محبت کے درد کو پھیلائیں۔

دونوں عالم کی کیا ہے حقیقت
جتنے عالم ہوں تجھ پر لٹائیں

دونوں عالم کی کیا حقیقت ہے! لاکھوں عالم آپ پر فدا کردیئے جائیں تو بھی آپ کی محبت کا حق ادا نہیں ہوسکتا، اے خدا! تیری محبت، تیری بڑائی، تیری عظمت کی تعریف سرورِ عالم ﷺ نے خونِ نبوت سے کی ہے، طائف کے بازار میں، اور اُحُد کے دامن میں تیرے واسطہ حضور ﷺ کا خونِ مبارک بہا ہے، ہم آپ کی محبت کا حق کیا ادا کریں گے؟ صرف آپ کی توفیق کا سہارا ہے، اپنی رحمت سے ہم سب کو اللہ والا بنادے، اور ہماری آخرت بھی بنادے، جس کو جس گناہ کی عادت ہے اے اللہ! وہ گناہ اسے چھوڑنے کی توفیق دے دے، جب تک گناہ کرتا رہے گا ولی اللہ نہیں بنے گا۔ یااللہ! تمام گناہوں کو چھوڑنے کی توفیق عطا فرما، اور اپنے جذب سے ہم سب کو اپنا بنا، اور اے اللہ! جہاں جہاں آپ کی محبت کی بات

سنائی ہے سب کو، جانِ اختر کو، میرے گھر والوں کو، میرے سب دوستوں کو اور ان کے گھر والوں کو سب کو اولیاء اللہ بنادے۔ (وعظ نمبر 82 اولیاء اللہ کی پہچان)

اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے والوں کے حق میں تین دعائیں

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اپنے بندوں کو متعدد جگہ اپنے راستے میں جان لگانے کے ساتھ ساتھ مال خرچ کرنے کی بھی ترغیب دی ہے۔ اور اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنا اللہ کے خزانے سے انعامات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ چنانچہ ہمارے پیارے حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے والوں کے حق میں تین دعائیں کی ہیں۔ لہٰذا اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے والوں کو یہ تین عمدہ دعائیں ہمیں بھی دینی چاہئے:

(1) اللہ تعالیٰ جو مال انہوں نے دیا اس پر اجر دے۔ (2) اللہ ان کے مال میں برکت دے۔ (3) اللہ تعالیٰ ان کے اس خرچ کو جو اللہ کے راستہ میں خرچ کیا ان کی اصلاح کا ذریعہ بنادے۔ آمین (تشریح اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ، ڈھاکہ مسجد 87-05-11، CD4)

دین سیکھنے میں ادب نصیب فرما!

دین اسلام میں بڑوں کے ادب کے بارے میں بہت تاکید اور ترغیب آئی ہے۔ چنانچہ عربی میں مقولہ ہے کہ: اَلدِّیْنُ کُلُّہٗ اَدَبٌ (دین سارا کا سارا ادب کا نام ہے) اور اردو میں محاورہ مشہور ہے "باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب" لہٰذا جس کو جو کچھ بھی حاصل ہوا وہ ادب ہی کی وجہ سے ملا، اسی ادب کے حصول کے سلسلے میں حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی یہ دعا ہے:

اے خدا! ہمیں اپنے بڑوں کا ادب نصیب فرما، جن سے ہم دین سیکھتے ہیں ان کا ہمیں ادب نصیب فرما

اے خدا! جوئیم توفیقِ ادب
اے خدا! ہم سب کو ادب کی توفیق نصیب فرما
بے ادب محروم ماند از فضلِ رب
اے خُدا! ہم کو بے ادبی کی وجہ سے اپنے فضل سے محروم نہ فرما

یعنی ہم کو بے ادبی سے محفوظ فرما، اور ہم سب کو اللہ والی حیات نصیب فرما۔ اے خدا! ہمیں اپنے بزرگوں کے سامنے اپنے نفس کو مٹانے کی توفیق نصیب فرما۔ آمین (وعظ نمبر 09 بدگمانی اور اس کا علاج)

عمل کی توفیق عطا فرما!

اللہ تعالیٰ! اپنی رحمت سے عمل کی توفیق عطا فرمائیں۔ اللہ! ہدایت کے راستے ہمارے دلوں میں ڈال دے، اور ہمارے نفوس کے شرور سے تحفظ عطا فرما۔ (اتباعِ سنت، CD4)

جو اچھی باتیں ہیں اے اللہ! ہم کو اچھی دکھا دیجئے اور ان پر عمل کی توفیق بھی دے دے، اور جو بری باتیں ہیں، ان کی برائی ہم کو دکھا دے، اور ان سے بچنے کی توفیق بھی دے دے۔ آمین (اللہ کی محبت کا نقطۂ آغاز، ٹنڈو جام CD4)

تمام مخلوق پر رحم فرما!

۲۳ سالہ دورِ نبوت کی دُعائیں ہم سب کے حق میں قبول فرمایئے، ہمارے بچوں کے حق میں، ہمارے گھر والوں کے حق میں، سارے مسلمانانِ عالم کے حق میں بلکہ کافروں کے حق میں بھی قبول فرمایئے کہ ان کو ایمان سے نوازش فرمایئے۔ چیونٹیوں پر بھی رحم فرمایئے ان کے بلوں میں، مچھلیوں پر رحم فرمایئے دریاؤں میں۔ لہٰذا اپنے رحم کی بارش کر دیجئے۔ (وعظ نمبر 64 نفس کے حملوں سے بچاؤ کے طریقے)

رمضان المبارک میں محبت الٰہیہ کی طلب

جس طرح اللہ تعالیٰ کے ہاں بعض جگہیں مقدس و محبوب ہیں، اسی طرح مختلف اوقات اور مہینے بھی محترم ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی محبوبیت اور قربت جس کو حاصل ہے وہ ہے ماہِ رمضان المبارک۔ چنانچہ رمضان المبارک میں رحمتِ الٰہیہ کا نزول، جنت کے دروازوں کا کھلنا اور جہنمیوں کی بکثرت مغفرت وغیرہ احادیث میں وارد ہوئی ہیں۔ لہٰذا رمضان المبارک کے اس مقدس و مبارک مہینہ میں اللہ تعالیٰ سے کیا مانگنا چاہئے؟ اور سب سے

زیادہ اہمیت کس چیز کو دینی چاہیے؟ وہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی اس دعا سے ہمیں مل سکتی ہے!

اے اللہ! ہمارے دلوں میں اپنے دردِ محبت کا موتی داخل کردے، ہمارے سیپ خالی ہیں اور منہ پھیلائے ہوئے ہیں:

؎ دست بکشا جانبِ زنبیلِ ما

ہمارے خالی سیپ کی طرف اپنے کرم اور اپنی رحمت کا ہاتھ بڑھا دیجیے، رمضان کا مہینہ ہے، روزہ کی حالت میں بھوکے، پیاسے ہیں، مبارک زمانہ ہے، مبارک مکان (جگہ) ہے، مسجد میں صالحین، محدثین، طلباء کرام جمع ہیں، اے خدا! ان کی برکتوں سے ہمارے دل و جان کے سیپ میں اپنی محبت کے درد کا موتی داخل فرما دیجیے، وہ موتی جو اولیاءِ صدیقین کے سینوں میں آپ داخل کرتے ہیں، وہ دردِ محبت ہماری جانوں کو عطا فرما دیجیے، اور ہمارے دل وجان کو، ہماری روح کو، ہمارے قلب اور قالب کو، ہمارے بچوں کو، ہمارے ماں باپ کو، ہمارے رشتہ داروں کو اور تمام دوستوں کو جو یہاں موجود ہیں اور جو موجود نہیں، سارے عالم کے دوستوں کو اور اے اللہ! جنہوں نے دوستی نہیں کی ان کو بھی، ہر کلمہ گو کو اپنی رحمت سے صاحبِ نسبت بنا دیجیے۔ (وعظ نمبر 83 نسبتِ مع اللہ کے آثار)

اصلاحِ نفس و تعلق مع اللہ کے لئے دعائیں

یا اللہ! عُجب و کبر سے، ریا سے اور جملہ رذائل سے ہمارے قلوب کو پاک فرما دے اور اپنی مرضیّات پر عمل کی توفیق عطا فرما دے۔ (وعظ نمبر 05 علاجِ کبر)

ہم سب کو سو فیصد اپنی فرماں برداری کی حیات نصیب فرما دے، ہم سب کی زندگی کی ہر سانس کو یا اللہ! اپنی رضا و خوشنودی پر فدا کرنے کی توفیق دے، اور ایک سانس بھی ہماری آپ کی ناراضی میں نہ گزرنے پائے، اور ہماری ہر سانس اپنی فرماں برداری میں اپنی رحمت سے قبول فرما لیجیے۔ (وعظ نمبر 07 خوشگوار ازدواجی زندگی)

اللہ ! ہم گناہ گاروں کو، ہمارے قلب وجاں کو اپنی ذاتِ پاک کے ساتھ اس طرح چپکا لیجئے جیسے ماں چھوٹے بچے کو چپکا لیتی ہے، اور اس پر دوپٹہ بھی ڈال دیتی ہے، اور ٹھوڑی اس کے سر پر رکھ دیتی ہے اور محبت سے اس کو دبا لیتی ہے۔

اے خدا! ہمارے قلب وجاں کو اپنی ذاتِ پاک کے ساتھ اس طرح چپکا لیجئے کہ ہماری روح آپ سے ایسی چپک جائے کہ حُسن کی دنیا، مال ودولت کی دنیا، تکبر وغرور کی دنیا، پوری دنیا ہمیں آپ سے ایک اعشاریہ نہ کھینچ سکے، ایک بال برابر کوئی ہمیں آپ سے الگ کر نہ سکے۔ آپ کے جذب کے بعد پھر کسی کی طاقت نہیں جو ہمیں آپ سے کھینچ سکے۔ ماں سے بچے چھینے جا سکتے ہیں کیوں کہ ماں کمزور پڑ سکتی ہے۔ اگر کوئی تگڑا غنڈا آجائے تو ماں سے اس کا بچہ چھین سکتا ہے۔ چاہے کتنا ہی جذب کیے ہو! کتنا ہی دبائے ہوئے ہو! کوئی زیادہ طاقت والا غنڈا ماں کو دو طمانچہ مار کر بچہ چھین سکتا ہے، لیکن یا اللہ ! آپ جس کو اپنی رحمت کی گود میں چھپا لیں، اپنا تحفظ عطا فرما دیں، اپنی حفاظت مقدر فرما دیں، تو اس کو کوئی شیطان، کوئی نفس، کوئی گمراہ کن ایجنسی کسی قسم کے نمکین اور حسین، نہ حسین عورتیں، نہ حسین لڑکے اس کو آپ سے ایک اعشاریہ الگ نہیں کر سکتے۔ (اللہ کا جذب کرنا، بیان نمبر CD2،07)

اے اللہ ! ہم سب کو اس طرح اپنا بنا لے کہ ہم یہ کہہ سکیں:

دونوں جانب سے اشارے ہو چکے
ہم تمہارے تم ہمارے ہو چکے

ہمیں ایسا جذب فرمائیے کہ ہم اس شعر کو پڑھ کر مَست رہیں۔ (وعظ نمبر 11 تجلیاتِ جذب، حصہ دوم)

اے اللہ ! ہمارے دلوں کا مزاج بدل دے۔ فاسقانہ، نافرمان گناہ کے مزاج کو خبیث عادتوں کو یا اللہ! طیّب مزاج سے بدل دے، اور جو لوگ چھپ چھپ کر اپنے نالائق اور غلط ماحول میں جا کر اپنی عادت کو صحیح نہیں ہونے دے رہے ہیں اے خدا! اُن کو اپنی جان

پر، اور ہم سب کو اپنی جانوں پر رحم کرنے کی توفیق عطا فرما کہ ہم لوگ اپنے ہاتھوں سے اپنے پاؤں پر کلہاڑی نہ ماریں۔ اللہ والوں کا صحیح حق ادا کرنے کی توفیق دے دے کہ ہم جب ان کے دَر پر آ گئے، تو ساری برائیوں سے ہم سب کو توبہ کی توفیق عطا فرما دے۔ معصیت کے مراکز میں دوبارہ جا کر اپنی روح کی ناک کو فاسد کرنے سے ہم سب کو پناہ نصیب فرما۔ اے اللہ! اختر کو اور ہم سب کو اور میرے دوستوں کو اور ہم سب کے گھر والوں کو ایسا ایمان و یقین عطا فرما دے کہ زندگی کا ہر لمحہ اور زندگی کی ہر سانس اے خدا! ہم سب آپ پر فدا کر دیں، آپ کو خوش کرنے کے لیے قربان کر دیں۔ کبھی ہم آپ کو ناراض نہ کریں۔ (وعظ نمبر 15 مقصدِ حیات)

اے خدا! ہم سب آپ ہی کے ہیں، آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا ہے، آپ ہی کے پاس ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔ ہم سب آپ ہی کے بندے ہیں۔ اس لیے سر سے پیر تک ہمارے ظاہر کو، ہمارے باطن کو، ہمارے ہر ذرّۂ جسم کو، ہماری روح اور قلب کو سو فیصد اپنا بنا لیجیے۔ اپنے جذب سے ہم کو اپنا بنا لیجیے۔ نفس و شیطان سے جنگ میں ہم بار بار ہار چکے ہیں، شکست خوردہ ہیں، عاجز ہیں، درماندہ ہیں۔ اس لیے اپنی صفتِ جذب کا ظہور فرمائیے، کیوں کہ اس خزانے کی خبر آپ نے قرآن پاک میں دی ہے۔ ابّا اپنا جو خزانہ بچوں کو نہیں دینا چاہتا اس کو چھپا کر رکھتا ہے۔ آپ نے اس خزانے کو قرآن پاک میں نازل فرما کر سارے عالم کو بتا دیا کہ: میرے اندر شانِ جذب بھی ہے جس کو ہم چاہتے ہیں اپنا بنا لیتے ہیں، اپنی طرف جذب کر لیتے ہیں۔ چنانچہ اس صفت کا ہم سب پر ظہور فرما دیجیے۔ (وعظ نمبر 61 مقامِ اخلاص و محبت)

یا اللہ! ہم سب کے قلوب میں اپنے دردِ دل کا وہ مقام عطا فرما دے جو آپ اولیاءِ صدیقین کو عطا فرماتے ہیں۔ یا اللہ! ہم سب کی اصلاح فرما دے، ہمارے اندر جو بُری بُری عادتیں آپ کی مرضی کے خلاف ہیں، جو بھی اخلاق ہمارے ہوں، اعمال ہوں، افعال ہوں، خیالات ہوں، جذبات ہوں یا اللہ! سب کو اپنی مرضی کے موافق بنا لے، مِنْ وَعَنْ ہمیں اپنا بنا لے۔ آمین (07-07-1997,oie)

فَسَوْفَ یَأْتِیْ اللّٰہُ بِقَوْمٍ الخ کی تجلّی ہم پر بھی نازل فرما

اے اللہ ! ہم سب پر، اور میرے احباب حاضرین اور ان کے گھر والوں پر، اور میرے احبابِ غائبین اور ان کے گھر والوں پر ''فَسَوْفَ یَأْتِیْ اللّٰہُ بِقَوْمٍ'' (سورۃ المائدہ، آیت: 54) کی تجلّی نازل فرمادے، اپنے عاشقوں کی قوم میں ہم سب کو داخل کرلے۔ آپ کے کلام کی اس آیتِ مبارکہ میں عاشقوں کی جو قوم پیدا کرنے کی بشارت ہے، ہم سب کو اس میں شامل فرمادے، اور یہ تجلّی ہمارے دلوں پر نازل فرمادے، ہم سب کو جذب کر کے اپنا بنالے (وعظ نمبر 41 اللہ کے باوفا بندے)

نہ میں دیوانہ ہوں اصغرؔ نہ مجھ کو ذوقِ عُریانی
کوئی کھینچے لیے جاتا ہے خود کو جیب و گریباں کو

اولیائے صدیقین کا مقام ومرتبہ نصیب کر!

اہل اللہ سے عقیدت و محبت، اور ان کی صحبت و خدمت اور ان کی تعلیمات کی اتّباع یہ تمام امور تزکیۂ نفس اور اصلاحِ اخلاق کی بنیاد ہیں۔ جس سے آدمی بالآخر اولیائے صدیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔ اور جیسا کہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی پوری زندگی اہل اللہ کی صحبت و خدمت اور ان کی جوتیاں اٹھانے میں لگادی اور ہمارا گمان اقرب الی الیقین ہے کہ حضرت والا اولیاءِ صدیقین کے بلند ترین مقام پر فائز تھے، لیکن اس کے باوجود حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کا اللہ تعالیٰ سے اہل اللہ کی صحبت و خدمت اور مقامِ صدّیقیت کو مانگنا اس میں ہمارے لئے بہت بڑا درس و سبق ہے کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ سے مانگیں:

دعا کر لیجئے! اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس مبارک مقام کی برکت سے، اور ہمارے بزرگوں کی اولاد جو یہاں ہے یا اللہ! میں بزرگوں کے خون کا واسطہ دیتا ہوں، ان کی نسبت سے مانگتا ہوں کہ ہمارے سینوں کو اپنی محبت کی آگ سے بھردے۔ یا اللہ! ہم سب کو صاحبِ نسبت بنادے۔ یا اللہ! بایزید بسطامی، جنید بغدادی، بابا فریدالدین عطاؔر اور حضرت مولانا

تھانوی وگنگوہی ومولانا قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہم جتنے بھی ہمارے سلف میں بڑے بڑے اولیاء گزرے ہیں یااللہ! ان اولیاءِ صدّیقین کے سینوں کوآپ نے ایمان ومحبت وتقویٰ کا جومقام عطافرمایاتھااوردنیائے بےثبات سے جوبےرغبتی نصیب فرمائی تھی ہمارے قلوب کوبھی عطاکردے۔ (وعظ نمبر 03 تعلق مع اللہ)

اللہ! ہم سب کوصاحبِ نسبت کردیجئے۔ جتنے لوگ یہاں بیٹھے ہیں، اے اللہ! کسی کومحروم نہ فرمایئے، اختر مسافر ہے، آپ مسافر کی دُعا کوقبول فرماتے ہیں، ہم سب کوصاحبِ نسبت کردیجئے، کسی کومحروم نہ فرمایئے، سب کواللہ والا بنادیجئے، جولوگ یہاں نہیں ہیں، ان کوبھی اپنابنالیجئے۔اے اللہ! ہم سب کے خاندان والوں کو، ہماری بیویوں کو، بچوں کو، اولادکو بھی نیک بنادیجئے، اللہ والا بنادیجئے، بچیوں کواللہ والی بنادیجئے۔ (وعظ نمبر 08 حقوق النساء)

اولیاءِ صدّیقین کی جوآخری سرحدہے جس کے آگے نبوّت شروع ہوتی ہے۔ اورنبوّت اب ختم ہوچکی ہے، آپ ہمیں اپنے اولیاء کے آخری اورمنتہائے مقام تک اپنی رحمت سے پہنچادیجئے۔(وعظ نمبر 10 منازلِ سلوک)

یااللہ! آپ اپنے فضل سے ہمارے بزرگوں کی کرامتوں سے، ان کی دعاؤں سے ان سب گندگیوں سے ہم کوتزکیہ نصیب فرما، ان کے ساتھ حُسنِ ظن اورعقیدت نصیب فرما، اے اللہ! اپنے مقبول بندوں کی جوتیاں اٹھانے کی ہمیں توفیق نصیب فرما، ہمیں اپنے مقبول بندوں کی محبت نصیب فرما، اپنی رحمت سے ہم سب کی اصلاح فرمادے، یااللہ! ہماری تمام برائیاں، ظاہر کی، باطن کی جتنی بھی گندگیاں ہیں، سب سے ہمیں تزکیہ اور اصلاحِ نفس نصیب فرمادے۔(مقاصدِ بعثتِ نبوت CD5)

اپنی محبت سب سے بڑھ کر دے!

اللہ تعالیٰ نے انسان کی طبیعت میں محبت کا ایسا مادّہ رکھا ہے کہ آدمی کو جس سے محبت ہو جاتی ہے تو اس کے ہر حکم، ہر اشارہ پر جان دینے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اسی مادّہ کا صحیح استعمال صرف حق تعالیٰ سے محبت کرنا ہے، اسی لئے سرورِ کائنات صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنی ایک دعا میں اللہ تعالیٰ کی محبت، اعمالِ صالحہ کی محبت اور اہل اللہ کی محبت مانگی ہے۔ اور ہمارے پیارے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کو نہایت درد بھری تشریح کے ساتھ اور اپنی آہ و فغاں والے کلمات کے ساتھ اپنی دعا میں مانگا ہے۔ اور یہ دعا محبتِ الٰہیہ کے طالبین کے لئے ایک بہترین توشہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡأَلُکَ حُبَّکَ اے اللہ! مجھے اپنی محبت نصیب فرما۔ **وَحُبَّ مَنۡ یُّحِبُّکَ** اور اے خدا! جو لوگ تجھ سے محبت رکھتے ہیں، ان کی محبت بھی نصیب فرما۔ اپنے عاشقوں کی، اور اللہ والوں کی محبت بھی نصیب فرما دیجئے، اور ان اعمال کی محبت بھی نصیب فرما دیجئے جو آپ کی محبت کا ذریعہ ہیں۔ (کیا ملتا ہے اللہ والوں سے؟ CD4)

یا اللہ! ہمارے دلوں کو قبول فرما لیجئے، اپنا بنا لے، اے اللہ! اس دل کو اپنے لیے قبول فرما لیجئے۔ جیسے کوئی بادشاہ کسی کی گردن میں اپنا پٹّہ ڈال دے تو اس کو کوئی نہیں پوچھتا، کوئی ستاتا نہیں، اے خدا! اس دل کے اندر اپنی محبت کا پٹّہ ڈال دے، اپنا بنا لے۔ (آیت وَالَّذِیۡنَ جَاھَدُوۡا فِیۡنَا کی تشریح CD4)

اے اللہ! جتنی محبت سے ہم دنیاوی غذاؤں کو دیکھتے ہیں فلائنگ فش، سموسہ، پاپڑ، ٹھنڈا پانی، مرنڈا وغیرہ دنیا کی ساری نعمتوں سے آپ ہمیں زیادہ پیارے معلوم ہوں، اور شدید پیاس میں ٹھنڈے پانی سے زیادہ رگ رگ میں جان آجائے، جب ہم آپ کا نام لیں تو معلوم ہو کہ ہماری حیات پر بے شمار حیات برس رہی ہے، ہماری جان پر بے شمار جان برس رہی ہے۔ (01,24-06-1997)

یا اللہ! آپ نے مرتد قوموں کے مقابلہ میں اہلِ محبت کی جماعت کو ذکر فرمایا، ہم سب لوگوں کو اسی برادری میں شامل فرما دیجئے، اے خدا! اپنے عاشقوں کی اور اپنے محبت

کرنے والوں کی برادری میں ہم سب کو شامل کیجئے ،اپنی رحمت سے، اپنے فضل سے اور اس کے لیے جو قابلیتیں چاہیۓ وہ آپ عطا کر دیجئے ، ہمارے تو پیالے بھی ٹوٹے ہوئے ہیں، اس قابل نہیں ہیں، اس میں پتھر، کنکر نہ جانے کیا کیا ہے، اللہ! ہمارا تخلیہ بھی فرمایئے ، تحلیہ بھی فرمایئے ۔ہمیں گندگی سے بھی پاک کیجئے ، اور اپنے قرب کے موتی اس میں عطا فرمایئے ، اور اپنی رحمت سے اپنے محبوب بندوں کی تینوں علامتیں یعنی ''ہمیں اپنے بھائیوں سے محبت سے ملنے کی توفیق اور اپنے نفس کو مٹانے کی توفیق اور دشمنانِ دین پر سخت ہونے کی توفیق اور ساتھ ساتھ اپنی راہ میں مجاہدہ کی توفیق عطا فرمایئے ،اور مخلوق کی ملامت کا خوف ہمارے قلب سے نکال دیجئے'' ۔آپ واسع ہیں، علیم ہیں، اور آپ کو دینے سے اپنے خزانہ کے ختم ہونے کا خوف نہیں، علیم ہیں آپ ، ہمارے اخلاص وطلب میں کمی ہے تو آپ اپنی رحمت سے ہمیں اخلاص وطلب بھی عطا فرما دیجئے ، پیاس بھی عطا فرما دیجئے ، دونوں عطا فرمایئے ، پیاس بھی دیجئے پانی بھی پلایئے ۔(CD4،02-01-87)

اللہ! اپنی رحمت سے ہم سب کو سمندر کے کنارے ، اپنی محبت کے مشغلے اور ذکر سے معزول نہ فرمایئے یعنی دنیا میں ایسا نہ پھنسایئے کہ ہم آپ کا نام لینے کی فرصت ہی نہ پائیں۔

؎ از کرم از عشق معزولم مکن

اپنے کرم سے اپنی محبت سے ہم کو معزول نہ کیجئے ۔معزول معنی ریٹائر نہ کیجئے اور

؎ جُز بذکرِ خویش مشغولم مکن

اور اپنی یاد کے بعد ہمیں اور کسی کام میں مشغول ہی نہ ہونے دیجئے ۔آئندہ گناہ مقدر ہوں تو نیکیاں لکھ دیجئے ۔(CD4)

اللہ تعالیٰ! اپنی رحمت سے ، اپنے کرم سے ہم کو لائق بنا دے ، اور ہمارے نفس کا جو مزاجِ فاسقانہ بن چکا ہے اس کو عاشقانہ بنا دے ، اور ہمارے قلب کو غیر اللہ سے چھڑا لے ۔

نفس وشیطان کی غلامی سے نکال کر اللہ! ہمیں سو فیصد اپنی فرماں برداری کی زندگی عطا فرما، اور ہم لوگوں کے دل میں جتنے نیک ارادے ہیں سب ارادوں میں بامراد فرمادے۔

(02,28-06-1997)

تیری رضا کے محتاج ہیں سب اے میرے اللہ!

اے اللہ! ہم اپنی نالائقیوں سے آپ کو خوش نہیں کر سکے، ہم اپنی نالائقیوں سے نفس کے کمینہ پن سے، غیر شریفانہ حرکات سے، اپنی بشری کمزوریوں سے آپ کو خوش نہیں کر سکے۔ لیکن اگر ہم آپ کو خوش نہیں کر سکے تو آپ ہماری خوشیوں سے بے نیاز ہیں۔ آپ اپنے کرم سے ہمیں خوش کر دیجئے تو آپ کا احسان ہوگا آپ ہماری طرف سے خوشیوں سے بے نیاز ہیں، ہم آپ کی طرف سے عطائے خوشی کے محتاج ہیں۔ ہم اپنی نالائقیوں سے آپ کو خوش نہیں کر سکے، لیکن اگر آپ ہمیں خوش نہ کریں گے تو کوئی دنیا میں نہیں ہے جو آپ کے سوا ہمارا ہو، آپ کے سوا ہمارا کوئی نہیں، اس لیے آپ ہمیں ہمارے سب اچھے مقاصد میں کامیاب فرما کر ہم کو خوش کر دیجئے کہ آپ اللہ ہیں، بہت بڑے مولیٰ ہیں، ہم اس کا تصور نہیں کر سکتے کہ آپ ہماری طرف سے خوشیوں کے انتظار میں ہیں، آپ کو ہماری خوشی کی کوئی ضرورت نہیں، ہماری ہی شرافت ہوتی ہم ایک شریف، لائق بندے ہوتے، آپ کو خوش کرتے اپنے لائق اعمال سے، مگر ہم سے تو نالائقیاں ہوگئیں، جس کی ہم معافی چاہتے ہیں، مگر ایسا نہ ہو کہ ہماری نالائقیوں کی وجہ سے آپ ہماری خوشیوں کی کوئی تکمیل نہ فرمائیں۔ آمین (غیبت کی حقیقت، CD3,1992)

اپنا خوف نصیب فرما!

دورِ حاضر میں ہر طرف گناہ کے اسباب اپنی طرف دعوت دے رہے ہیں۔ مگر جس کو موت اور آخرت کے مراحل کا دھیان رہے، اور خوفِ خدا اُس کے دل میں ہو تو ہر طرح کے گناہ سے بچنا اُس کے لئے آسان نہیں، بلکہ مزیدار ہو جاتا ہے۔ درج ذیل کی دعا اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے:

اے اللہ! ہم سب کو اپنا خوف دے۔ جو کچھ بیان ہوا ہے اے اللہ! اس کو اپنی رحمت سے قبول فرما، اور مجھ کو بھی اور میری ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کو عمل کی توفیق عطا فرما دے۔ یا اللہ! موت کی یاد دِل میں ڈال دے۔ قبر کی زندگی کی یاد ہمارے دِل میں ڈال دے۔ قیامت کے دِن اللہ کے سامنے جواب دینا ہے، اور دوزخ کی آگ ہے، اس کا خوف عطا فرما۔ اے اللہ! ان سب چیزوں کا ہمیں یقین عطا فرما۔ آمین (وعظ نمبر 63 حقوق الرجال)

ناراضگی اور غضب سے بچا!

اے خالقِ حیات! اے ہماری زندگی کے پیدا کرنے والے، اور ہماری زندگی کو باقی رکھنے والے، اور ہماری زندگی کو پالنے والے! اپنی رحمت سے ہماری زندگی کے اندر ایسا ایمان اور یقین بھر دیجئے کہ ہماری زندگی کی ہر سانس آپ کی رضا اور خوشی کے اعمال پر فدا ہوا، اور آپ کو ایک سانس بھی ہم ناراض نہ کریں یعنی آپ کی نافرمانی میں ایک سانس بھی مبتلا نہ ہوں۔ (وعظ نمبر 19 حیاتِ تقوی)

اے اللہ! ہم سب کو ایسا ایمان و یقین عطا فرما، ایسی لذّت آپ کے نامِ پاک میں مل جائے کہ سلطنت سے بھی ہم فروخت نہ ہوسکیں، سورج اور چاند بھی ہمیں نہ خرید سکیں، ساری دنیا کی لیلائیں ہمیں خرید نہ سکیں۔ اور ہر سانس آپ پر فدا ہو، اور ایک سانس بھی ہم آپ کو ناراض نہ کریں۔ (وعظ نمبر 25 نورِ ھدایت اور اس کی علامات، حصہ اول)

اے اللہ! ہم سب کو ایمان اور یقین، ایسی نسبت، ایسی محبت نصیب فرما کہ ہم سب کی زندگی کی ہر سانس آپ پر فدا ہو، اور ایک سانس بھی ہم آپ کو ناراض نہ کریں، اور آپ کے غضب اور قہر کے اعمال سے، حرام خوشیوں کی درآمدات پر، امپورٹنگ پر ہمیں پوری پابندی عائد کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ (وعظ نمبر 26 نورِ ھدایت اور اس کی علامات، حصۂ دوم)

اللہ تعالیٰ! ہمیں اپنے دوستوں کا اعلیٰ مقام نسبتِ اولیاءِ صدّیقین عطا فرما دے۔ وہ

کیا ہے کہ ہر سانس ہم آپ پر فدا کریں، اور آپ کو خوش رکھیں، ایک لمحہ آپ کو ناراض کر کے اس کمینے پن، بے غیرتی اور خباثتِ طبع سے ہم اپنے دل کو حرام خوشیوں سے خوش نہ ہونے دیں۔ (وعظ 34 صبر اور مقامِ صدیقین)

اے اللہ! جن باتوں سے آپ خوش ہوتے ہیں، ان پر عمل کرنے کی توفیق اور ہمت نصیب فرمائیں، اور جن باتوں سے، جن اعمال و افعال سے آپ ناراض ہوتے ہیں تو اے خدا! آپ کی ناخوشی کی راہوں سے ہم اپنے دل کو خوش کرنے سے انتہائی دردِ دل سے پناہ مانگتے ہیں، کیوں کہ ہماری وہ خوشی، مبارک خوشی نہیں ہے جس سے آپ ناراض ہوں۔ ایسی منحوس خوشی سے ہم سب کو توبہ نصیب فرما دے۔ جس طرح بیٹا اپنے باپ کو ناراض کر کے اپنا دِل خوش کر لے وہ بیٹا نالائق کہلاتا ہے، اے خدا! ہم نالائق بندے ہیں کہ آپ کو ناخوش کر کے اپنا جی خوش کرتے ہیں۔ ہمیں اس نالائق عمل سے توبہ نصیب فرما دے۔ (وعظ نمبر 61 مقامِ اخلاص و محبت)

اے اللہ! ہمیں اتنی محبت دے دے کہ ہماری جان سے زیادہ تو پیارا ہو جائے، اور سڑکوں پر حسینوں اور نمکینوں کی ننگی ٹانگوں کو نہ دیکھنے سے کتنی ہی تکلیف ہو لیکن ہم تکلیف گوارا کر لیں، اور آپ کو ناراض نہ کریں، اور ہماری رُوباہیت اور لومڑیت کو شیریت سے بدل دے۔ (وعظ نمبر 78 محبتِ الٰہیہ کی عظمت)

یا اللہ! اپنی رحمت سے ہم سب کو اپنی ذاتِ پاک کو راضی کرنے کی توفیق نصیب فرما دے، اور اپنی ناراضگی سے بچنے کی توفیق نصیب فرما دیجئے، یا اللہ! شہوت کا نشہ ہو یا کبر کا نشہ ہو، بڑائی کا نشہ ہو یا خواہشات کا نشہ ہو، ہر قسم کے نشہ کو اتار کر اے اللہ! ہم کو نفس و شیطان کی غلامی سے نکال کر اپنی سو فیصد فرماں برداری نصیب فرما دے۔ (وعظ نمبر 80 آدابِ محبت)

اے اللہ! ہم سب کو ایسا ایمان و یقین عطا فرما، کہ ایسی لذّت آپ کے نامِ پاک میں مل جائے کہ سلطنت سے بھی ہم فروخت نہ ہو سکیں، سورج اور چاند بھی ہمیں نہ خرید

سکیں۔جن اعمال سے حضور ﷺ خوش ہوتے ہیں،ان اعمال کی اللہ! توفیق دیدے،اور جن اعمال سے آپ یا آپ کے نبی ﷺ ناراض ہوتے ہیں یااللہ! ہم تیرے غضب سے، اور تیرے نبی کے غضب سے پناہ چاہتے ہیں ،اور اپنی رحمت سے ہماری زندگیوں میں اصلاح کردے۔(لَااِلٰہَ اِلَّااَنْتَ کی تشریح،حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ،CD8)

آپ کی ناراضگی سے بڑھ کر کوئی مصیبت دنیا میں نہیں ہے۔اے خدا! ساری دنیا کی مصیبت اگر جمع کر کے کسی ترازو کے پلڑے میں رکھ دی جائے،اور کسی بندے سے آپ ناراض ہوں،تو سب سے بڑی اور سخت مصیبت میں وہ ہے جس سے آپ ناراض ہوں۔ اس لیے ''اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ رِضَاکَ وَالۡجَنَّۃَ'' اے خدا! ہم آپ سے آپ کی خوشنودی کی درخواست کرتے ہیں اور جنت مانگتے ہیں۔''وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ سَخَطِکَ وَالنَّارِ ''اور تیری ناراضگی سے پناہ چاہتے ہیں اور دوزخ سے پناہ چاہتے ہیں (ناراضگی کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے دوزخ سے زیادہ اہمیت دی۔اس لیے اس سے پہلے بیان فرمایا)۔اللہ تعالیٰ! ہماری عقل وایمان کو درست فرمادے، اور ہمیں جسمانی وروحانی صحت عطا فرمائے۔آمین (بیانِ جذب نمبر32،CD3)

ماضی کو معاف،حال کو تقویٰ سے روشن اور مستقبل کو تابناک فرما!

حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ نے ایک ایسی جامع دعا سکھلائی جو ماضی حال مستقبل تینوں زمانہ کا احاطہ کئے ہوئے ہے:

اے اللہ ! ہماری ماضی کی خطاؤں کو معاف فرمادے،موجودہ حالت کو تقویٰ کے نور سے روشن فرمادے مستقبل کو نورِ تقویٰ سے تابناک فرمادے۔اے اللہ! اپنی رحمت سے ہمارے گناہوں کو معاف فرمادیجئے،اب تک جو نالائقیاں ہوئیں،اُن کو معاف فرمایئے، اور ہم سب کو اللہ والی زندگی عطا فرمایئے،اِسۡتِقَامَتۡ عَلَی الدِّیۡن نصیب فرمایئے۔ آمین (وعظ نمبر 62 ثبوتِ قیامت اور اس کے دلائل، وعظ نمبر 63 حقوق الرِجال)

بُری تقدیر سے بچا

ہر انسان کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کو دنیا وآخرت میں عافیت ملے، اور حسن خاتمہ نصیب ہو، اور سوءِ قضا اور سُوءِ خاتمہ سے حفاظت اور درد ِدل سے خاتمہ بالخیر اور دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کے لئے دُعائیں مانگی ہیں:

اے خدا! جملہ سُوئے قضا کو حُسنِ قضا سے تبدیل فرما دیجئے۔ اگر ہماری قسمت میں خطرناک مرض لکھے ہیں، تو جملہ ''سَيِّءُ الْاَسْقَامِ'' کو صحت وعافیت سے تبدیل فرما دیجئے۔ اگر ہمارا خاتمہ خراب لکھا ہے تو آپ اپنے کرم سے اس سوئے قضا کو حُسنِ قضا سے تبدیل فرما دیجئے۔ اگر آپ نے ہم کو جہنّمی لکھا ہے، تو آپ اپنی قدرتِ قاہرہ سے اپنے کرم سے ہم کو جنّتی لکھ دیجئے۔ جملہ سوُئے قضا کو حُسنِ قضا سے تبدیل فرما دیجئے۔ جیسا کہ اے اللہ! مولانا رومی نے فرمایا کہ: اے خُدا آپ کا فیصلہ آپ پر حاکم نہیں ہے۔ آپ کا محکوم ہے، لہٰذا اپنی حاکمانہ قدرت سے اپنے جملہ فیصلوں کو جو ہمارے لیئے مضر ہیں ان جملہ سوئے قضا کو حُسنِ قضا سے تبدیل فرما دیجئے۔ (وعظ نمبر 14 تکمیلِ معرفت)

نافرمانی والی زندگی اور گناہ والی حیات سے محفوظ فرما!

اللہ! ہم سب کو عقلِ سلیم، فہمِ سلیم عطا فرمائے، راہِ حق پر قائم رکھے، اور گمراہی سے بچائے۔ (وعظ نمبر 58 اصلی پیری مریدی کیا ہے؟)

ایک سانس بھی آپ کی ناراضگی سے ہم سب پناہ مانگتے ہیں، کیوں کہ ہماری زندگی کی وہ منحوس گھڑی ہے، وہ بہت ہی خسارے کی گھڑی ہے جو گھڑی آپ کی نافرمانی میں گذرے، لہٰذا ہماری زندگی کا غیر شریفانہ وقت ہے، نہایت ہی بے حیائی، کمینہ پن اور لعنتی وقت ہے جو آپ کی نافرمانی میں گذرے، اس لیے آپ ہماری زندگی کی ہر سانس کو تحفظ عطا فرمایئے، اور ہمارے دلوں کا مزاج بدل دیجئے، سوچ بدل دیجئے، فکر بدل دیجئے، ہماری فکر آپ کی رضا میں مصروف ہو، ہمارے دل آپ کی یاد میں مصروف ہوں، ہماری زندگی کی ہر

سانس آپ کے عشق میں مصروف ہو، بال بال ہمارا تقویٰ والا بنادے، اللہ والی حیات کی نوازش فرمادیجئے۔ (وعظ نمبر 64 نفس کے حملوں سے بچاؤ کے طریقے)

اللہ تعالیٰ! ہم سب کو عمل کی توفیق دے، اور مرنے سے پہلے اے خدا! ہم سب کو اپنا ولی بنا کر دُنیا سے اٹھایئے، اور دیر بھی نہ ہونے دیجئے۔ آپ کی نافرمانی میں جینا اور آپ کی فرماں برداری میں ذرا سی بھی تاخیر کرنا ہم غیرتِ بندگی اور شرافتِ بندگی کے خلاف سمجھتے ہیں کہ رزق آپ کا کھاتے رہیں، اور اپنی نافرمانی میں آپ ہم کو دیکھتے رہیں۔ (وعظ نمبر 39 فیضانِ حرم)

بے حساب مغفرت اور ایمانِ کامل پر خاتمہ فرما!

یا اللہ! ہم سب کے والدین اور اعزاء واقربا جو جا چکے ہیں سب کی بے حساب مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما، اور ہم سب کو آخرت کی تیاری کی توفیق عطا فرما، اور اے اللہ! آپ ہم سے راضی ہو جایئے۔ اور اے اللہ! ہمیں اس کی توفیق عطا فرمایئے کہ ہم ایک لمحہ کو بھی آپ کو ناراض نہ کریں، ہمارا کوئی سانس بھی آپ کے غضب و ناراضگی کے سائے میں نہ گزرے۔ ہماری زندگی کے جو شعبے آپ کی مرضی کے خلاف ہیں اے اللہ! ہمیں موت نہ دیجئے جب تک ہم ان کو آپ کی مرضی کے مطابق نہ بنالیں۔ اے اللہ! آپ ہم سے راضی ہو جایئے۔ آپ کی رضا اور خوشی سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی انعام نہیں، اور اپنے اپنے وقت پر ایمانِ کامل پر ہم سب کا خاتمہ فرمایئے، اور بے حساب مغفرت کو مقدر فرمادیجئے۔

(وعظ نمبر 06 تسلیم و رضا)

؎ خوش سلامت ما بہ ساحل باز بر
اے رسیدہ دست تو در بحر و بر

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نقشِ قدم کی اتباع نصیب فرما!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع پر بندوں سے اللہ تعالیٰ کی محبت اور رضا موقوف ہے، اس کے لئے حضرت والا رحمتہ اللہ علیہ نے بہت ہی پیارے اور درد بھرے نداز میں دعا مانگی ہے اور شدّت محبت کی وجہ سے خواب میں زیارتِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نعمت کو بھی مانگا ہے، اور خواب میں زیارت سے بڑھ کر اتّباعِ سنّت اور گناہوں سے بچنے کی توفیق ہے، جس کو درد بھرے دل سے مانگ کر ہم کو اس نعمت کے مانگنے کا سبق دیا ہے:

یا اللہ! اپنی رحمت سے ہم سب کو سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر، اور آپ کی ایک ایک سنت پر جان دینے کی توفیق عطا فرما، اور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو ہمارے سینوں میں بھر دے، اور بلا استحقاق سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ہم سب کو خواب میں عطا فرما۔ ہم اس قابل نہیں ہیں، ہمیں اس کا استحقاق نہیں ہے، لیکن آپ کریم ہیں، آپ بھی کریم ہیں اور آپ کا نبی بھی کریم ہے۔

یا رب تو کریمی ورسولِ تو کریم

یا اللہ! اپنی رحمت سے سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت ہم سب کو خواب میں نصیب فرما دے، اور خواب میں زیارت سے بڑھ کر بھی ایک نعمت ہے، اور وہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کی توفیق اور آپ کی نافرمانی سے بچنا۔ پس اے اللہ! یہ نعمت بھی عطا فرما دے۔ اور اپنی اور اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت سے ہمارے سینوں کو لبریز فرما دے، اور جو لوگ آپ کے فرامینِ عالیہ کو پاش پاش کر رہے ہیں، اے خُدا! ہم سب کو توفیق عطا فرما دے کہ ہم آپ کے فرمانِ عالیشان کو سر آنکھوں پر رکھ کر اس پر عمل کریں۔ (وعظ نمبر 73 آدابِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

ہر ایک کے حق میں دعا !

اے خدا! اہلِ ایمان کے لیے ہم آپ سے دونوں جہاں کی فلاح و کامیابی کی بھیک مانگتے ہیں، اور ساری دُنیا کے کافروں کے لیے ایمان کی درخواست کرتے ہیں۔ اور اہلِ ایمان کے لیے اہلِ تقویٰ ہونے کی درخواست کرتے ہیں، اور اہلِ مرض کے لیے اہلِ صحت ہونے کی درخواست کرتے ہیں، اور اہلِ بلاء کے لیے اہلِ عافیت ہونے کی درخواست کرتے ہیں۔ آمین (مقاصدِ بعثتِ نبوت CD5)

جامع دعائیں!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک ایسی دعا جو آپ کی حیاتِ طیبہ میں مانگی گئی تمام دعاؤں کی جامع ہے۔ جس کو اردو زبان میں بہت ہی آسان اور عام فہم انداز میں ہمارے پیارے مرشد رحمتہ اللہ علیہ نے مانگ کر اردو دانوں کے لئے سہل فرما دیا۔ (فَجَزَاهُ اللّٰهُ جَزَاءً وَّافِراً)

سرورِ عالم ﷺ نے ۲۳ برس میں جتنی بھلائیاں مانگیں سب ہم کو عطا فرما دے، ہم سب کو جتنی بُرائیوں سے پناہ مانگی ان سب برائیوں سے پناہ نصیب فرما دے۔ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ! جتنی بھی دعاؤں کی ہمارے دوستوں نے ہم سے فرمائش کی ہے، یا اس مجمع میں جن لوگوں نے ہم سے کہا ہو، یا اللہ! جتنے میرے دوستوں نے دعاؤں کی فرمائش کی ہے، یا انہوں نے خط لکھا ہو، اور ہم کو نہ ملا ہو، یا ہم نے وعدہ کیا ہو، یا وہ ہماری دعاؤں سے توقّع رکھتے ہوں اللہ تعالیٰ! ہم سب کو جمیع مقاصدِ حسنہ میں بامراد فرما، اور جمیع ہُموم اور غموم اور جمیع پریشانیوں سے نجات اور عافیت نصیب فرما۔ جو کچھ مانگا اے خدا! وہ بھی عطا فرما دے، تمام عمر بھر کی دعاؤں کو قبول فرما، بلکہ جو ہم نہیں مانگ سکے، بے مانگے سب کچھ عطا فرما دے۔ ابا اپنے بچوں کو بعض وقت بے مانگے بھی دیتے ہیں آہ اس لیے اے خدا! اپنی شفقت سے آپ ہمارے ربّا ہیں، جو مانگ رہے ہیں وہ بھی دے دیجئے، اور جو نہیں مانگا اپنی رحمت

سے، اور کرم سے، وہ سب کچھ عطا فرما دیجئے جو ہم سب کے لیے آپ کے علم میں مفید ہے۔
اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا. (وعظ نمبر 14 تکمیلِ معرفت)

عربی دعائیں!

رَبَّنَـا اٰتِـنَـا فِی الدُّنْیَاحَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَاعَذَابَ النَّارِ .رَبَّنَا لَاتُـزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، یَـاحَـیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ نَسْتَغِیْثُ،اَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا کُلَّهٗ وَلَاتَکِلْنَا اِلٰی اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَیْنٍ. اَللّٰهُمَّ بَـاعِـدْ بَیْـنِـیْ وَبَیْـنَ خَطَایَانَا کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ وَ لَاتُشْقِنَا بِمَعْصِیَتِکَ،. (نفس کی حقیقت اور اس کے شر سے حفاظت، CD5)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَـمْ یَـلِـدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ، اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ مَلِیْکٌ مُقْتَدِرٌ، مَاتَشَاءُ مِـنْ اَمْـرٍ یَـکُـوْنُ، اَللّٰهُـم اَسْـعِـدْنَـابِتَـقْوَاکَ،اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیْنَا وَاَعُـوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِالرِّجَالِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ بِـاَنَّ لَکَ الْـحَـمْـدُ لَااِلٰـهَ اِلَّااَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ، یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ.

اَللّٰهُـمَّ اِنَّـا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَاسَئَلَکَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ (صَلَّی اللّٰهُ تَـعَـالـیٰ عَـلَیْهِ وَسَلَّمَ) ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ (صَلَّی الـلّٰـهُ تَـعَـالـیٰ عَـلَیْهِ وَسَلَّمَ) وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ بِحَقِّ الٓمٓ اَللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَبِحَقِّ وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ آلِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ. رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ. (بیان ڈھلکا نگر مسجد، ڈھاکہ CD4)

اے اللہ تو قبول فرما لے!

اے اللہ! جو کچھ عرض کیا گیا اس کو اپنی رحمت سے قبول فرما لیجئے۔ میری زبان کو جس نے آپ کی دی ہوئی توفیق سے آپ کی باتیں سنائی ہیں، اور میرے دوستوں کے کان کو، جنہوں نے محبت سے آپ کی باتوں کو سنا ہے، اور میری ماں، بہنوں، بیٹیوں کو جو گھر کے اندر وعظ کو سنتی ہیں، سب کو اپنا پیارا بنا لیجئے، اپنا محبوب بنا لیجئے، اور قبول فرما لیجئے۔ اور آپ کریم ہیں، جب زبان اور کان قبول کر لیں گے تو سارا ہی جسم قبول فرما لیں گے، اور ہمارے دلوں کو بھی قبول فرمائیے، اور ہماری روحوں کو بھی قبول فرمائیے۔ (وعظ نمبر ۴ علاج الغضب)

یا اللہ! آپ کا نام بہت بڑا نام ہے۔ جتنا بڑا آپ کا نام ہے ہم سب پر اتنی رحمت فرما دیجئے۔ اے اللہ! پہاڑوں کے دامن میں آپ کا جو کچھ نام لیا گیا اس کو قبول فرمائیے اور پہاڑوں کے ذرہ ذرہ کو، اور پیڑوں کو اور تنکوں کو، قیامت کے دن گواہ بنائیے۔ ہمارے ذکر کو قبول فرمائیے۔ (وعظ نمبر 10 منازلِ سلوک)

(ایک خاص موقع پر یوں دعا کی) اے اللہ! اس گھر میں برکت نصیب فرمائیے، جنہوں نے آپ کی باتوں کو، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں کو سنانے کا انتظام کیا، اور ہمیں بلایا۔ اے اللہ! بُلانے والے کو بھی قبول فرما، مجھے بھی قبول فرما، اور میرا وعظ بھی قبول فرما۔ سُننے والی خواتین اور مستورات جو آئی ہیں اے اللہ! ان کو بھی قبول فرما اور ہم سب کو

اپنا پیار، اپنی محبت نصیب فرما۔ آمین (وعظ نمبر 63 حقوق الرجال)

آسان حساب کتاب!

حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث کی دعا برائے ''آسان حساب کتاب'' کو بھی اپنی دعا میں مانگا ہے جو کہ ہماری بھی ضرورت ہے بلکہ پوری امّت کی ضرورت ہے:

اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنَا حِسَابًا یَّسِیْرًا یا اللہ! ہمارا حساب آسان فرما (حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا کہ: آسان حساب کیا ہے؟ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: آسان حساب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کے نامہ اعمال کو دیکھ کر فرمائیں، جاؤ جنت میں، کچھ پوچھ گچھ نہ ہو)۔ اے اللہ! ہم سے کچھ نہ پوچھیں قیامت کے دن، بلا حساب اپنے فضل سے جنت کا فیصلہ مقدر فرما۔ (مشکوٰۃ شریف، ص: ۴۸۴ بحوالہ پردیس میں تذکرہ وطن CD4)

آمین یارب العالمین